مُناجات

فضل کر یارب محمد مصطفیٰ کے واسطے — سید کونین شاہِ انبیاء کے واسطے

یا الٰہ العالمین یہ عرض میری ہو قبول — استجب عنا دعائی مصطفیٰ کے واسطے

دور کر رنج دل سے میرے بیکلی ہے مجھکو — اس شہ صدیق اکبرؓ باصفا کے واسطے

صبر کے ہاتھوں مجھے تو میوۂ مقصد کھلا — اس عمر فاروقؓ عادل بے ریا کے واسطے

دو جہاں میں حضرت عثمانؓ کی رو سے مجھے — مت خجل تو کیجیو صاحب حیا کے واسطے

بارگاہِ عالی میں تیری ہے میری یہ التجا — ہووے حل مشکل میری مشکل کشا کے واسطے

بلبل باغ مدینہ قرۃ العین رسول — یعنی بی بی فاطمہؓ خیر النساء کے واسطے

دے خوشی دل کو میرے سرسبز کر نخلِ مراد — اس جگر خستہ حسنؓ صاحب لوا کے واسطے

ہر طرف سے فوج غم نے آکے گھیرا ہے مجھے — دے پناہ یارب شہید کربلا کے واسطے

کون تجھ بن داد اس عاجز کی دیوے اے خدا — زود تر فریادرس زین العبا کے واسطے

میں بہت حیران ہوں کر رحم کی مجھ پر نظر — باقر و جعفر علی موسیٰ رضا کے واسطے

موسیٰ کاظم تقی جعفر دنقی و عسکری — اور امام مہدی پیر ہدیٰ کے واسطے

یا الٰہی سب اٹھا لے درد و غم اندوہ کے بوجھ
غوثِ اعظم پیر و مرشد رہنما کے واسطے

جل جلالہٗ۔

صلی اللہ علیہ وسلم

رضی اللہ عنہم

Marfat.com

یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

یا اللہ جل جلالہ

۷۸۶

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ
وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ

یا غوثِ اعظم دستگیر پیر ما

یادِ حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

(حصہ دوم)

مرتب

مولانا محمد جعفر ضیاء القادری جامعہ محمدیہ نوریہ انوار القرآن
محمود شہید وڈ خادم کالونی شاہدرہ لاہور

Marfat.com

جملہ حقوق بحق مرتب محفوظ ہیں

84543

نام کتاب ــــــــ یاد حبیب صلی اللہ علیہ وسلم

مرتب ــــــــ محمد جعفر قادری رضوی

کتابت ــــــــ غلام مصطفیٰ

مطبوعہ

صفحات ــــــــ ۸۰

ہدیہ ــــــــ ۱۲/۰۰

ناشر:- صاحبزادہ احمد رضا اشرفی

معاون خصوصی:- مولانا الحاج نور محمد نوری

امام مسجد گدارے دیپال پور ضلع اوکاڑہ

ملنے کا پتہ

مولانا الحاج محمد جعفر قادری رضوی

مکتبہ غوثیہ رضویہ

محمود شہید روڈ غلہ منڈی شاہدرہ اسٹیشن

لاہور

Marfat.com

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْم

یادِ حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

یہ عقیدت و محبت کے رنگ برنگ پھولوں کا ایک حسین گلدستہ ہے جو حضور پُر نور آقائے نامدار مدنی تاجدار احمد مختار حضرت **محمد مصطفٰے** صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حضور نذرانہ عقیدت پیش کیا گیا ہے۔

گر قبول افتد زہے عز و شرف

یہ زائرین کرام مدینہ منورہ اور عاشقانِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے لیے ایک بے نظیر تحفہ ہے۔

اہل محبت اسی کو پڑھ اور سُن کر وجد و سرور میں آجاتے ہیں۔

کیا ہی اچھا ہو اگر مسلمان بچے اور بچیاں فلمی گانوں کی بجائے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ثناء خوانی کا شرف حاصل کریں۔

دُعا گو

اسیرِ حبیب صلی اللہ علیہ وسلم قاری محمد جعفر ضیائی رضوی قادری
شاہدرہ لاہور

Marfat.com

انتساب

فقیر قادری ضیائی منتخب نعتیہ مجموعہ ہذا الموسوم بہ یاد حبیب
پیر طریقت رہبر شریعت عاشق مصطفےٰ خلیفہ اعلیٰحضرت
مرشدی علامہ الحاج مولانا محمد ضیاء الدین مدنی رحمۃ اللہ علیہ
کی ذات گرامی سے منسوب کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہے
جن کے فیض روحانی اور استعانت باطنی نے ہر مشکل مقام پر
راہنمائی فرمائی۔ میری روح کو مقام مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم
کا پاکیزہ شعور عطا کیا ؎

گر قبول افتد زہے عز و شرف

الفقیر محمد جعفر قادری رضوی فاضل دارالعلوم حنفیہ
فریدیہ بصیر پور شریف ضلع اوکاڑہ

Marfat.com

صفحہ	عنوان
۷	حمد باری تعالیٰ
۹	عہد نبوی کا زمانہ آگیا
۱۰	وہ دیکھو نور برستا عرب کا تاجدار
۱۱	زندگی آگئی رونقیں آگئیں
۱۲	حق کے محبوب کی جو مدح ثنا
۱۳	محبوب خدا کی رحمت کے
۱۴	نوری محفل پہ چادر تنی نور کی
۱۵	یا حبیب خدا جو تمہارا نہیں
۱۶	اللہ کا اقرار ہے اقرار محمد
۱۷	میں سو جاؤں یا مصطفیٰ کہتے کہتے
۱۸	سانس آتا رہے سانس جاتا رہے
۱۹	کس نے ذروں کو اٹھایا اور صحرا کر دیا
۲۰	فرقت میں نبی کی رو رو کر جو عمر
۲۱	وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے
۲۲	نبی کو خدا سے جدا کہنے والو
۲۳	نعت سنتا رہوں نعت کہتا رہوں
۲۴	کہیں جس کو دوائے درد ہجراں
۲۵	مچلتا ہے دل ڈہ باقی ہیں
۲۶	ہر چیز تے ملدی اے سرکار محمد توں
۲۷	نہیں جاہ و حشمت نہ زر چاہتا ہوں
۲۸	مدینے کے والی دو عالم کے داتا
۲۹	اے کاش جاؤں روضۂ اطہر کے سامنے
۳۰	گھٹا اشک برساؤ مدینہ یاد آیا ہے
۳۱	ہو سامنے روضہ کی جالی
۳۲	در مصطفیٰ بھی در مصطفیٰ ہے
۳۳	کس چیز کی کمی ہے مولا تیری گلی میں
۳۴	یہ شام و سحر ہم دعا مانگتے ہیں
۳۵	میرے دل کا سہارا مدینے میں
۳۶	مدینہ نبی کا قریب آگیا ہے۔
۳۷	تیرے قدموں میں آنا میرا کام تھا
۳۸	جب مسجد نبوی کے مینار نظر آئے
۳۹	در مصطفیٰ سے پرے ہٹنے والو
۴۰	دساں شان کی مدینے دی گلی دا
۴۱	کیسے ہے شوق نبی یہ آکر

Marfat.com

صفحہ	عنوان
۴۲	سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی
۴۴	کمے کے نثار آپ پہ گھر بار یا رسول اللہ
۴۵	ذرا چہرے سے پردے کو
۴۶	سبز و شاداب گلستان تمنا ہووے
۴۸	عرب شریف توں صدقے
۴۹	اج پاک محمد صلّی علیٰ
۵۰	ان کی مہک نے دل کے غنچے
۵۱	سبحان اللہ سبحان کیا شان مدینے
۵۲	تیرے در تے ساقیا ایہہ مست اوندے
۵۳	کملی والے میں صدقے تیری یاد توں
۵۴	چل نجم نبی دا در ملیئے
۵۵	اج میرے دلدیا آساں ہویاں پوریاں
۵۶	جس دل وچ عشق محمد دا
۵۷	ساڈی حسرت ہائے نہ پوری
۵۸	ہوائے دیس محبوباں تے جائیں
۵۹	غیراں دی گدائی کی کرنی
۶۰	دیکھیا جو فیرا اساں رب دی زمین
۶۱	کدی آویں تے دکھڑے سناواں عرش تے
۶۲	کملی والے دا جدوں یاد مدینہ آیا
۶۳	تیرے سوہنے مدینے توں قربان میں
۶۴	آساں لگیاں مدینے نوں جاون
۶۵	نعت ہے زندگی نعت ہے بندگی
۶۷	میرے بھاگ جگا دے یا مولیٰ
۶۸	اک پاسے محبوب خدا
۶۹	نہ نیر وگایاں بن دی اے
۷۰	مینوں شوق مدینے جاون دا
۷۱	ہن شاماں ڈھلیاں نے
۷۲	اعلیحضرت نے حق دی راہ وچوں
۷۳	حیرت میں ہوں کیا لکھوں
۷۵	رب کرے وہابی ہو جاواں
۷۹	جدوں سب نوں موت
۸۰	سلام بحضور سرور کائنات مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام

Marfat.com

حمد باری تعالیٰ

یا خدا تیری رحمت کی کچھ حد نہیں
تیری رحمت سے ذرّہ بھی تارا ہوا

اس کے قدموں پہ شاہوں کے سر جھک گئے
جس کی جانب تیرا اک اشارہ ہوا

تُو ہی خالق ہے مالک ہے ستار ہے
تُو ہی رحمٰن ہے تو ہی غفار ہے

تیرے سائے میں اس کو اماں مِل گئی
آ گیا جو مصیبت کا مارا ہوا

تو نے چہرے سے پردہ جو سرکا دیا
جَل گیا طُور موسےٰ کو غش آ گیا

پتھروں کا جگر بھی تیرے حُسن سے
ٹکڑے ٹکڑے ہوا پارا پارا ہوا!

یا خدا اس طرح مجھ خطا کار کے
عیب چھپ جائیں گے بات رہ جائے گی

Marfat.com

کاش مل جائے مجھ کو کفن کے لئے
کوئی کعبے کا پردہ اتارا ہوا

خواہ وہ فلسفی ہوں کہ ہوں منطقی
چاہے داناں ہوں اور چاہے ناداں ہوں

جن کے سر میں سمایا نہ سودا تیرا
ان کو دونوں جہاں میں خسارا ہوا

میں تو انور بہت ہی گنہگار ہوں
پھر بھی اللہ نے لاج رکھی میری

مجھ پہ دنیا میں انگلی اٹھائے کوئی
یہ نہ اس کے کرم کو گوارا ہوا

انور فرخ آبادی

ــــہ

ثنا گو پتّہ پتّہ ہے خدایا دم بہ دم تیرا
زمین و آسماں تیرے ہے موجود و عدم تیرا

جو دنیا میں تیرا کھا کر تیرے شکوے کریں یارب
تعجب ہے کہ اُن پہ بھی یہ ہے لطف و کرم تیرا

Marfat.com

نعت شریف

عہدِ نبویؐ کا زمانہ آ گیا لب پہ خوشیوں کا ترانہ آ گیا
ہر ستارے میں بڑھی ہے روشنی ہر کلی کو مسکرانا آ گیا
وجد میں سارا زمانہ آ گیا نعرۂ صلِّ علیٰ کی دھوم ہے
پرچمِ دینِ محمدؐ ہے بلند کفر کو گردن جھکانا آ گیا
مست ہے ہر اک مئے توحید سے آ گیا موسم سہانا آ گیا
شادؔ ہونٹوں پہ ہے نعتِ مصطفےٰ ہاتھ بخشش کا بہانہ آ گیا

از جناب محمد احمد شاد

شانِ نبوت صلی اللہ علیہ وسلم

جس دل میں محمدؐ کی محبت نہیں ہوتی
اُس پر کبھی اللہ کی رحمت نہیں ہوتی
میرا یہ عقیدہ ہے اگر ذکرِ خدا میں
یہ نامؐ نہ شامل ہو عبادت نہیں ہوتی

Marfat.com

چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے
مرا دل بھی چمکا دے چمکانے والے

برستا نہیں دیکھ کر ابرِ رحمت
بدوں پہ بھی برسا دے برسانے والے

مدینے کے خطے خدا تجھ کو رکھے
غریبوں فقیروں کے ٹھہرانے والے

تو زندہ ہے واللہ تو زندہ ہے واللہ
مرے چشمِ عالم سے چھپ جانے والے

میں مجرم ہوں آقا مجھے ساتھ لے لو
کہ رستے میں ہیں جا بجا تھانے والے

حرم کی زمیں اور قدم رکھ کے چلنا
ارے سر کا موقع ہے او جانے والے

چل اٹھ جبہہ فرسا ہو ساقی کے در پر
درِ جود ہے میرے متانے والے

نہ کھائیں تیرے غلاموں سے الجھیں
ہیں منکر عجب کھانے غرانے والے

رہے گا یونہی ان کا چرچا رہے گا
پڑے خاک ہو جائیں جل جانے والے

اب آئی شفاعت کی ساعت اب آئی
ذرا چین لے میرے گھبرانے والے

رضاؔ نفس دشمن ہے دم میں نہ آنا
کہاں تم نے دیکھے ہیں چندرانے والے

نعت شریف

وہ دیکھو نور برساتا عرب کا تاجدار آیا
ملی راحت غلاموں کو یتیموں کو قرار آیا

وہ یوسف تھے ہوئی جن پر زلیخا دل سے شیدائی
خدائی کیا محمدؐ پہ خدا کو خود پیار آیا

Marfat.com

ہوئی انوار کی بارش قدم رکھا محمدؐ نے
زمیں کو چومنے عرشِ معلّیٰ بار بار آیا

ادب کی ہے جگہ خاکِ عرب اے قافلے والو
چلو اب سر کے بل کیونکہ محمدؐ کا دیار آیا

رہا محروم اے مسلم وہی مولا کی رحمت سے
محمدؐ کی نبوّت پہ جسے نہ اعتبار آیا

نعت شریف

زندگی آگئی رونقیں آگئیں بزمِ عالم کو کیف و سرور آگیا
آمنہ کے مقدر پہ قربان ہیں گود میں جسکی خالق کا نور آگیا!

سب سے پہلے تھا اُنکو بنایا گیا نورِ رحمت سے اُن کو سجایا گیا
ایسی تصویرِ محبوب کی کھینچ دی خود خدا کو بنا کر سرور آگیا

رشکِ جنّت بنے آج کوہ و دمن مہک اٹھی فضائیں چمن در چمن
ذرّہ ذرّہ جہاں کا ستارا بنا آج مکہ میں جلوۂ طور آگیا!

سارے جلوے ہیں آقا کے انوار کے چاند تارے کھلونے ہیں سرکار کے
جب اشارہ ہوا میرے محبوب کا تڑپ کر چاند اُنکے حضور آگیا!

ہاتھ ظالم کے اب ڈگمگانے لگے غم کے مارے ہوئے مسکرانے لگے
فیضِ محبوب کا بن کے موجِ کرم ہر جگہ آگیا دور دور آگیا

Marfat.com

آج صائم کے آقا کا میلاد ہے وہ بدبخت جو آج ناشاد ہے
آج بخشا گیا وہ خدا کی قسم جو بھی ہاتھوں پہ لیکے قصور آگیا

نعت شریف

از صائم چشتی صاحب

محبوبِ خدا کی رحمت کے ہر طرف نظارے ہوتے ہیں
کونین اُدھر ہو جاتی ہے جس طرف اشارے ہوتے ہیں
مہتاب کے ٹکڑے ہوتے ہیں سورج بھی الٹا پھرتا ہے
جس طرف مدینے والے کی انگلی کے اشارے ہوتے ہیں
محبوبِ خدا کی محفل میں کیا کام یہاں گستاخوں کا!
آتے ہیں فرشتے نوری یہاں ہاتھوں میں پیارے ہوتے ہیں
یہ کعبہ نہیں یہ طور نہیں یہ گھر ہے رسولِ اکرم کا
اس خاک کے ذروں پہ قرباں مہتاب و ستارے ہوتے ہیں
شاہوں سے رتبہ اعلیٰ ہے سرکار کے در کے منگتوں کا
سرکار کے در کے منگتے بھی غیروں کے سہارے ہوتے ہیں
نہ لوٹا خالی در سے کوئی جو کچھ مانگا سب مل ہی گیا!
یہ در ہے اس آقا کا جس در پہ منگتوں کے گذارے ہوتے ہیں

Marfat.com

نعت شریف

نوری محفل پہ چادر تنی نور کی — نور پھیلا ہوا آج کی رات ہے
چاندنی میں ہیں ڈوبے ہوئے دو جہاں — کون جلوہ نما آج کی رات ہے

عرش پر دھوم ہے فرش پر دھوم ہے — ہے وہ بدبخت جو آج محروم ہے
پھر یہ آئے گی شب کس کو معلوم ہے — ہم پہ لطفِ خدا آج کی رات ہے

مومنو آج گنجِ سخا لوٹ لو — لوٹ لو اے مریضو شفا لوٹ لو
عاصیو رحمتِ مصطفیٰ لوٹ لو — بابِ رحمت کھلا آج کی رات ہے

ابرِ رحمت ہیں محفل پہ چھاتے ہوئے — آسماں سے ملائک ہیں آئے ہوئے
خود محمدؐ ہیں تشریف لاتے ہوئے — کس قدر جانفزا آج کی رات ہے

مانگ لو مانگ لو چشمِ تر مانگ لو — دردِ دل اور حسنِ نظر مانگ لو
کملی والے کی نگری میں گھر مانگ لو — مانگنے کا مزا آج کی رات ہے

اس طرف نور ہے اس طرف نور ہے — سارا عالم مسرت سے معمور ہے
جس کو دیکھو وہی آج مسرور ہے — مہک اٹھی فضا آج کی رات ہے

وقت لائے خدا سب مدینے چلیں — لوٹنے رحمتوں کے خزینے چلیں
سب کے منزل کی جانب سفینے چلیں — میری صائم دعا آج کی رات ہے

صلی اللہ علیہ وسلم

(صائم چشتی)

Marfat.com

مدحت مصطفیٰ علیہ التحیۃ

یا حبیبِ خدا جو تمہارا نہیں
رب نے فرمادیا وہ ہمارا نہیں

آپ کو یاد کرتا ہوں شام و سحر
اور اس کے سوا کچھ گوارا نہیں

تاجدارِ عرب آپ کے ماسوا
ہم غریبوں کا کوئی سہارا نہیں

ایسی بے نور آنکھیں ہیں کس کام کی
جن کو حاصل تمہارا نظارا نہیں

بارگاہِ خدا تک وہ پہنچے گا کب
جس کے ہاتھوں میں دامن تمہارا نہیں

نور کی بھیک دی ہے جسے آپ نے
ڈوب جائے وہ ایسا ستارا نہیں

ہو نگاہِ کرم ناخدائے جہاں
ناؤ منجدھار میں ہے کنارا نہیں

اپنے محبوب کی کوئی توہین بھی
خالقِ دو جہاں کو گوارا نہیں

ان کی عظمت کو اللہ سے پوچھئے
فیصلہ یہ تمہارا ہمارا نہیں

لمحہ بھر کے لئے تجھ سے غافل رہوں
جذبۂ دل کو یہ بھی گوارا نہیں

اب نسیمِ حزیں کو بلا لو شہا
دُور طیبہ سے رہ کر گزارا نہیں

(نسیم بستوی)

نعت شریف

حق کے محبوب کی جو مدح و ثنا کرتے ہیں اُن کے ہونٹوں کو ملک چوم لیا کرتے ہیں
دور ہو جاتی ہیں اس وقت گھٹائیں غم کی اپنے آقا کو جب ہم یاد کیا کرتے ہیں

Marfat.com

آگ دوزخ کی حرام ان پہ ہے واللہ بیشک جو زیارت تیرے روضے کی کیا کرتے ہیں
یاد آتی ہیں مدینہ کی بہاریں جس دم ہو کے مجبور جگر تھام لیا کرتے ہیں!
اک نہ اک روز خدارا بلاؤ در پر نام لے لے کے تمہارا ہی جیا کرتے ہیں!
جو سمجھتے ہیں محمد کو بشر اپنا سا اہلِ دوزخ کا وہ سامان کیا کرتے ہیں!
کیوں بُلاتے نہیں سرکار مدینہ میں ہمیں یادِ طیبہ میں تو دن رات کٹا کرتے ہیں
ایسے داتا ہیں شہنشاہِ مدینہ میرے بے طلب اپنے غلاموں کو دیا کرتے ہیں
مخزنِ جود و عطا کچھ تو عطا ہو جائے ہاتھ پھیلائے ہوئے در پہ صدا کرتے ہیں
اعلیحضرت کا جب ہم نام لیا کرتے ہیں آرے منکر کے کلیجے پہ چلا کرتے ہیں

ہے خدا اور خدائی بھی مظفرؔ اس کی
جانِ محبوبِ خدا پر جو فِدا کرتے ہیں!

اللہ کا دیدار ہے دیدارِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم

اللہ کا اقرار ہے اقرارِ محمدؐ — اللہ کا انکار ہے انکارِ محمدؐ
ہے سیدِ عالم کا کلام وحیِ الٰہی — اللہ کا دیدار ہے دیدارِ محمدؐ
انوارِ فلک ماند پڑے تھے شبِ اسریٰ — ظاہر ہوا جب حُسنِ ضیا بارِ محمدؐ
جھرمٹ میں ستاروں کی منور مہِ کامل — اصحاب ہیں یوں گردِ پُرانوارِ محمدؐ
کاشانۂ پُرنور کی توقیر تو دیکھو — جبریل بھی ہیں خادمِ دربارِ محمدؐ

Marfat.com

والشمس بتاتا ہے رُخ پاک کی تابش — واللیل ہیں وہ گیسوئے خمدار محمدؐ

خم عرش بریں بھی ہے جہاں پہ بصد آداب — دربار محمدؐ ہے وہ دربار محمدؐ

ممکن نہیں خلقت میں ملے اس کی نظیر — خالق نے بنائے ہیں جو اطوار محمدؐ

عُشاقِ نبی قبر میں جھومیں گے خوشی سے — جب سامنے ہوگا رُخ ضوبار محمدؐ

ہے عرض شمیمؔ عاصی کی یہ الٰہی

اک بار دکھا اس کو بھی دیدار محمدؐ

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ و علیٰ آلک و اصحابک یا حبیب اللہ

بعثت حضرت خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

(شمیمؔ)

وہ نبیوں میں رحمت لقب پانے والا — مرادیں غریبوں کی بر لانے والا

مصیبت میں غیروں کے کام آنے والا — وہ اپنے پرائے کا غم کھانے والا

فقیروں کا ملجا ضعیفوں کا ماوےٰ — یتیموں کا والی غلاموں کا مولےٰ

خطاکار سے درگزر کرنے والا — بداندیش کے دل میں گھر کرنے والا

مفاسد کا زیر و زبر کرنے والا — قبائل کا شیر و شکر کرنے والا

مس خام کو جس نے کندن بنایا — کھرا اور کھوٹا الگ کر دکھایا

اتر کر حرا سے سوئے قوم آیا — اور اک نسخہ کیمیا ساتھ لایا

رہا ڈر نہ بیڑے کو موج بلا کا — اِدھر سے اُدھر پھر گیا رُخ ہوا

Marfat.com

نعت شریف

میں سو جاؤں یا مصطفےٰ کہتے کہتے
کھلے آنکھ صلِّ علیٰ کہتے کہتے

جو اٹھوں تو کہتا اٹھوں یا محمدؐ
جو بیٹھوں تو صلِّ علیٰ کہتے کہتے

کٹے عمر یا مصطفےٰ کہتے کہتے
قضا آئے صلِّ علیٰ کہتے کہتے

جئیں مصطفےٰ مصطفےٰ کہتے کہتے
مریں ہم تو صلِّ علیٰ کہتے کہتے

اک آئینہ حق نما بن گیا دل
تیرے حسن کو حق نما کہتے کہتے

پڑیں برچھیاں لاکھ دشمن کے دل پر
تھکوں میں نہ یا مصطفےٰ کہتے کہتے

وہ کہہ دیتے اک بار حافظ کو اچھا
برا کہنے والے برا کہتے کہتے

صلی اللہ علیہ وسلم

(حافظ)

Marfat.com

نعت شریف

سانس آتا رہے سانس جاتا رہے درد اُٹھ اُٹھ کے دِل کو بٹھاتا رہے
عُمر گذرے اسی کشمکش میں مری غم ستاتا رہے خُوں رُلاتا رہے

بادِ رحمت مدینہ سے چلتی رہے غنچۂ آرزو مُسکراتا رہے
میں ہمہ وقت محوِ نظارہ رہوں تو سرِ بام جلوہ دِکھاتا رہے

ہمسفر ہو کوئی اور نہ رہبر، عشق خود راہِ طیبہ دِکھاتا رہے!
پردے پردے میں پیتا رہوں جام مے آنکھوں آنکھوں میں کوئی پلاتا رہے

نام سنتا رہوں نام لیتا رہوں، تیری اُلفت میں مِٹ مِٹ کے بنتا رہوں
جاں تڑپتی رہے، دِل مچلتا رہے، ذِکر ہوتا رہے، وجد آتا رہے

نعت لکھتا رہوں، فتوے لگتے رہیں جلنے والے شب و روز جلتے رہیں
لوگ سنتے رہیں میں سناتا رہوں داد ملتی رہے کیف آتا رہے

تیرے غم کے سوا کوئی غم بھی نہ ہو چارہ ہوتا رہے درد کم بھی نہ ہو!
برق گرتی رہے جان جلتی رہے قلب صدموں پہ صدمے اُٹھاتا رہے

جوُر ہوتا رہے جوُر سہتا رہوں نالہ آتا رہے ضبط کرتا رہوں!
تو بناتا رہے میں بگڑتا رہوں میں بگڑتا رہوں تو بناتا رہے

ذِکرِ میلاد ہوتا رہے دہر میں اہل محفل پہ رحمت برستی رہے!

Marfat.com

کوئی آتا رہے کوئی جاتا رہے کوئی جاتا رہے کوئی آتا رہے

شادمانی عیاں آرزو میں رہے کامرانی جہاں جستجو میں رہے!

فکرِ دنیا کی کوئی نہ حامدؔ کو ہو، نغمے تیرے سدا گنگناتا رہے

نعت شریف

فُرقت میں نبی کی رو رو کر جو عُمر گذارا کرتے ہیں!

وُہ قبر میں اپنے آقا کے جلووں کا نظارہ کرتے ہیں

جو یادِ خُدا میں جیتے ہیں جو نامِ نبی پر مرتے ہیں!

واللہ وہ دُنیا میں اپنی عقبیٰ کو سنوارا کرتے ہیں

نسبت جنہیں اُن کی حاصل ہے میرا تو یقینِ کامل ہے!

اک روز وُہ اپنی آنکھوں سے روضے کا نظارا کرتے ہیں

دربارِ نبی کا کیا کہنا اُس در کی ہے رسم و ریت جُدا!

محبوبِ خدا کے لطف و کرم منگتوں کو پکارا کرتے ہیں

صد سالہ گناہوں کی سوزش اِک پل میں دفع ہو جاتی ہے

جب رحمتِ عالم صلّی علیٰ رحمت کا اشارہ کرتے ہیں

مایوس و شکستہ قلب پھرے دربار سے یہ ناممکن ہے

جو اُن کے دیارِ رحمت میں جھولی کو پسارا کرتے ہیں

اِس شانِ کریمی کے صدقے جب انکو پکارا مشکل میں

Marfat.com

بیکس کی مدد کو آینکی زحمت بھی گوارا کرتے ہیں
ہوں جنت عرشی کے جلوے زاہد کو مبارک بعد فنا!
عشاقِ نبی تو شام و سحر جنت کا نظارا کرتے ہیں
آسان نہیں ہے عشقِ نبی سوچا ہے سکندؔر تم نے کبھی!
جو عشق کا دعویٰ کرتے ہیں ہر رنج گوارا کرتے ہیں!

(سکندر لکھنوی)

مدینے کا پھر سے سفر چاہتا ہوں

نہ میں جاہ و حشمت نہ زر چاہتا ہوں
غریبوں کے والی کا دَر چاہتا ہوں

مقدر کرے پھر میری دستگیری
مدینے کا پھر سے سفر چاہتا ہوں

سرِ حشر ہو سر پہ کملی کا سایا
یہی مالکِ بحر و بر چاہتا ہوں

بنے جس کے ذرّے مہ و مہر و انجم
بکھرنا اسی خاک پر چاہتا ہوں

وہیں پر گزاروں شب و روز اپنے
وہیں آخری اپنا گھر چاہتا ہوں

یہی دل میں حسرت یہی ہے تمنا
میں دیدارِ خیر البشر چاہتا ہوں

وہ دھرتی جہاں نقشِ پا آپ کے ہیں
وہیں اپنے شام و سحر چاہتا ہوں

جو ہو مختصر ایک نعت مکمل
میں وہ مصرعِ معتبر چاہتا ہوں

ذکیؔ! یوں تو ہر ایک خوشی ہے میسّر
کرم کی مگر اک نظر چاہتا ہوں

Marfat.com

نعت شریف

کہیں حس کو دوائے دردِ ہجراں یارسولؐ اللہ!
دِکھانا مجھ کو بھی وُہ روئے تاباں یارسولؐ اللہ

کرم یارحمۃً للعالمین یا شفیع محشر!
کہ ہے خالی عمل سے میرا داماں یارسولؐ اللہ

سنا ہے آپ ہر عاشق کے گھر تشریف لاتے ہیں
میرے گھر میں بھی ہو جائے چراغاں یارسولؐ اللہ

کبھی تو رحم آجائے میری آشفتہ حالی پر!
کبھی تو ہو گذر سُوئے غریباں یارسولؐ اللہ

دِکھاتا پھر رہا ہوں کب سے ان سینے کے داغوں کو
سِلے گا کب مرا چاکِ گریباں یارسولؐ اللہ

تمہارا ذِکر کرتا جاؤں گا میدانِ محشر میں!
یہی تو ہے مِری بخشش کا ساماں یارسولؐ اللہ

کیا ہے نام لیواؤں میں شامل اپنے اعظم کو
نہ بھولوں گا قیامت تک یہ احسان یارسولؐ اللہ

(از اعظم چشتی)

صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

امام آرہا ہے

مچلتا ہے دل ڈبڈباتی ہیں آنکھیں خدا جانے کیسا مقام آرہا ہے
ادب سے نگاہوں کو اپنی جھکالو وہ دیکھو وہ باب السّلام آرہا ہے
حبیبِ خدا پیشوائے زمانہ وہ نورِ مجسّم رسولِ یگانہ!
ملائک بھلا کیوں نہ دیں پھر سلامی خدا کی طرف سے سلام آرہا ہے
بڑی شان انکو عطا کی خدا نے فرشتے بھی آتے ہیں سر کو جھکانے!
رسولِ گرامی کے روضے پہ دیکھو زمانہ بصد احترام آرہا ہے
جب آئیں گے محشر میں آقا ہمارے وہ سب عاصیوں بیکسوں کے سہارے
تو سب انبیاء بھی کریں گے اشارے وہ کل انبیاء کا امام آرہا ہے
انھیں دیکھ کر امتی یہ کہیں گے نہ اب مبتلائے مصیبت رہیں گے!
نہیں کوئی نارِ جہنم کا کھٹکا وہ دیکھو شفیع انام آرہا ہے!
محبت سے عرش بریں کو سنوارا یہ معراج کی شب خدا نے پکارا
فرشتو ادھر آؤ دھومیں مچاؤ میرا آج ماہِ تمام آرہا ہے
نہیں کوئی دشواریوں کا مجھے غم مربّی ہیں جب میرے شاہِ دوعالم
نہ کیونکر ہوں پھر مشکلیں میری آساں زباں پر محمد کا نام آرہا ہے
یہی نام ہے دردمندوں کا چارہ یہی نام ہے بیکسوں کا سہارا

84543

Marfat.com

یہی نام مشکل کشا ہے ہمارا یہی نام مشکل میں کام آ رہا ہے
قیامت میں نجمؔ سخنور جب آئے تو ہوں اسکے سر پر کملی والے کے سائے
کوئی یوں پکارے کہ رستے کو چھوڑو رسولِ خدا کا غلام آ رہا ہے

(از نجم نعمانی)

نعت شریف

ہر چیز تے ملدی اے سرکار محمدؐ توں
بگڑی ہوئی بنتی اے دربار محمدؐ توں

جو منگیا خدا دتا محبوب پیارے نوں
کدیں کیتا نہیں اللہ نے انکار محمدؐ توں

حیوا ناں تھیں اوہ بھیڑے جنہاں الفت نہ محمدؐ توں
حیوان تے ہوندے نے بلہار محمدؐ توں

سورج تے جن تارے اس ذات کا صدقہ
روشنی سب پاندے نے رخسار محمدؐ توں

ظہوری ایہہ فلک سارے دنیا دے وچ جھگڑے
قربان کراں سارے دیدار محمدؐ توں

Marfat.com

دِل مچلتا رہے !

(از نجم نعمانی)

نعت سنتا رہوں نعت کہتا رہوں آنکھ پُر نم رہے دِل مچلتا رہے !
نجم نامِ محمدؐ زباں پہ رہے ذکر ہوتا رہے سانس چلتا رہے !

بے سہاروں کا کوئی سہارا نہیں مصطفٰے کے سوا تو گذارا نہیں
اُن کی چشمِ کرم ہو تو کچھ غم نہیں چاہے سارا زمانہ بدلتا رہے

عشقِ احمدؐ سی دُنیا میں نعمت نہیں مال و زر کی بھی کوئی حقیقت نہیں
بادشاہوں سے بہتر بھکاری ہے وہ اُنکے در پر جو ٹکڑوں پہ پلتا رہے

کیا بھلا آسکیں زندگی کے مزے دور رہ کر حبیبِ خدا سے مجھے
اُسکی حالت کروں تو کروں کیا بیاں ہر گھڑی دِل جو فرقت میں جلتا رہے

یہ دُعا ہے سلامت سدا غم رہے تا ابد رابطہ اس سے قائم رہے
آتشِ عشق ہر دم بھڑکتی رہے خون روتا رہوں دِل پگھلتا رہے !

مصطفٰے کی نظر جس گھڑی ہو گئی اس کی تقدیر کھوٹی کھری ہو گئی
اس کو ٹھکرائے سارا جہاں بھی اگر گرنے والا مگر پھر سنبھلتا رہے

نجم کی اے خدا آرزو ہے یہی عاشقِ زار کی آبرو ہے یہی !
آخری وقت سر اُنکے قدموں پہ ہو دید ہوتی رہے دم نکلتا رہے

Marfat.com

نعت شریف

نبی کو خدا سے جدا کہنے والو ہوئی نہ جدائی تو پھر کیا بنے گا
کہا گر خدا نے محمدؐ کے صدقے یہ دنیا بنائی تو پھر کیا بنے گا
آدم پیارا تو آج بنا ہے نورِ محمدؐ تھا صدیوں سے پہلے!
حکمِ الٰہی کو ٹھکرانے والو ملی نہ گواہی تو پھر کیا بنے گا
محمد نہ ہوتے تو کچھ بھی نہ ہوتا کلمہ پڑھانے کا بھی احسان گیا
میم اور الف سے قیامت کے دِن تو نے آنکھ ملائی تو پھر کیا بنے گا
مانا کہ ہم نے بشر ہے محمدؐ لیکن بشر کی حقیقت نہ پائی
قیامت کے دِن گر خدا نے تمہیں پنڈلی دکھائی تو پھر کیا کرو گے
تیرا تو سایہ دیکھا ہے میں نے محمدؐ کا سایہ نہ دیکھا کِسی نے!
دیکھے خدا عمل جب وہ تیرے یہ نکلی بُرائی تو پھر کیا بنے گا
ہو بات میری تو برداشت کر لوں محمد کی کیسے میں سُن لوں برائی
برّی کی گواہی یہ تیری برائی ملی نہ رہائی تو پھر کیا بنے گا

ؐ صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم

Marfat.com

نعت شریف

مدینے کے والی دو عالم کے داتا میری بھی نظر سوئے طیبہ لگی ہے!
میں محتاج ہوں اک نگاہِ کرم کا تمہارے کرم پر مری زندگی ہے!

ہے وادیٔ ایمن پہ خالق کی رحمت مسلم ہے بیت المقدس کی عظمت
مگر قلبِ مُضطر کو جس کی ہے حاجت وُہ سلطانِ طیبہ تمہاری گلی ہے

تمہارے ہی در سے ہے میرا گذارا تمہارے ہی دربار کا ہوں میں منگتا
جو تم سے نہ مانگوں تو پھر کس سے مانگوں تمہارا تو سارا گھرانہ سخی ہے

مدینے کی راہوں پہ صدقے دِل و جاں مدینے کی گلیوں پہ سو جان سے قُربان
نجوم و فلک کو کہاں وُہ میسّر مدینے کے ذرّوں میں جو دِل کشی ہے!

یہاں رہ کے جینا ہے مرنے سے بدتر وہاں جا کے مرنا ہے جینے سے بہتر
میسّر جو ہو ان کے قدموں میں رہ کر وُہ ہی زندگی اصل میں زندگی ہے!

سلاطینِ عالم کو تختِ حکومت غریبوں کو فقر و قناعت کی دولت
وُہ اعزاز صدقہ ہے ان کی عطا کا یہ نعمت بھی ان کے کرم سے ملی ہے

بنا لیں جسے اپنا محبوب داور تو بگڑی بھی بن جائے اس کی سکندؔر
نگاہِ کرم ان کی پڑ جائے جس پر سمجھ لو کہ کھوٹی قسمت بھی اسکی کھری ہے

(سکندر لکھنوی)

Marfat.com

نعت شریف

اے کاش جاؤں روضۂ اطہر کے سامنے
سر دے کے سامنے ہو در سر کے سامنے

کروں گا سر نثار میں سرورؐ کے سامنے
رکھ دوں گا دل نکال کر دلبر کے سامنے

اس روز مجھ کو اپنے مقدر پہ ناز ہو
جب خدمت رسول میں سرفراز ہو

جاؤں گا سر سے پاؤں محمدؐ کو چومنے
آنکھوں سے روضہ دیکھنے مرقد کو چومنے

اے کاش مسجد نبوی میں میری نماز ہو
سجدے کروں گا حضورؐ کے ممبر کے سامنے

جاؤں گا کعبے ضرور اسود کو چومنے
سجدے کبھی کروں گا پتھر کے سامنے

جس کو نابود کرنا چاہا نابود ہو گیا
جو پھر گیا خدا سے وہ مردود ہو گیا

عاجز خدا کی شان سے نمرود ہو گیا
سر کو ٹیک کر مر گیا پتھر کے سامنے

عیسیٰؑ نے مردہ تازہ جلایا تو کیا ہوا
یہ معجزہ بھی آپ کے گھر سے عطا ہوا

مردہ ہو ہزار برس کا مرا ہوا
لاش اس کی رکھ دو آپ کی ٹھوکر کے سامنے

آب دہن تو آپ کا آب حیات ہے
یہ بات ان کی کہی گویا یہ بات ہے

مردہ تو زندہ کرنا ادنیٰ سی بات ہے
پتھر بھی بولے میرے آقا کے سامنے

ہو زندگی سے دور محمدؐ کی یاد میں
مر جاؤں گا ضرور محمدؐ کی یاد میں

پیتا ہوں آنسو نور محمدؐ کی یاد میں
کیا شئے جام جم میرے ساغر کے سامنے

موسیٰ ز ہوش رفت بیک پرتو صفات
تو عین ذات می نگری در تبسمی

Marfat.com

مدینہ یاد آیا ھے

گھٹاؤ اشک برساؤ مدینہ یاد آیا ہے
سماں ساون کا دکھلاؤ مدینہ یاد آیا ہے

نہ چھیڑو واعظو جنّت کے لالہ زار کی باتیں
سناؤ آج بس مجھ کو دیارِ یار کی باتیں
مجھے کچھ اور تڑپاؤ مدینہ یاد آیا ہے

خدا کے واسطے روکو نہ مجھ کو آج رونے دو
مرے اشکوں کو بہنے دو مجھے بیتاب ہونے دو
مجھے اب کچھ نہ سمجھاؤ مدینہ یاد آیا ہے

تڑپ کر اے دلِ بیتاب تڑپا دے زمانے کو
جلا دو بجلیو آکر خوشی کے آشیانے کو
اے ارمانو مچل جاؤ مدینہ یاد آیا ہے

تصوّر میں مرے رہنے بھی دو رنگیں فضاؤں کو
محمّد کے شہر کو گنبدِ خضریٰ کی چھاؤں کو
نہ اب صائم کو بہلاؤ مدینہ یاد آیا ہے

صائم چشتی

Marfat.com

نعت شریف

ہو سامنے روضے کی جالی وہ دن وہ مہینہ آجائے
یا قلب مدینے جا پہنچے یا دل میں مدینہ آجائے

ہو جائیں ہمارے دل روشن چہرے ہوں ہمارے نورانی
اس نور کے سینے کا جلوہ جب سینہ بسینہ آجائے

سرکار بلائیں تو ہم جائیں پھر اپنا نصیبہ کھل جائے
جھک جائیں عقیدت کی نظریں جب سامنے روضہ آجائے

نہ مال و زر کی خواہش ہے نہ حاجت دنیا ہے ہم کو
بس سامنے میری نظروں کے سلطان مدینہ آجائے

احسان کی بگڑی بن جائے مشکل نہ رہے کچھ غم نہ رہے
رحمت کا اشارا ہو جائے رحمت کا خزینہ آجائے

ے دکھیوں کا سہارا تیری گلی — بے یاروں کا یارا تیری گلی
بے چاروں کا چارا تیری گلی — سکھ چین ہمارا تیری گلی
منگتوں کا گزارا تیری گلی — رحمت کا اشارا تیری گلی
ہر آنکھ کا تارا تیری گلی — مولا کا نظارا تیری گلی

Marfat.com

نعت شریف

درِ مصطفیٰ بھی درِ مصطفیٰ ہے وہاں جاکے آنے کی کوشش نہ کرنا!
مقامِ ادب ہیں مدینے کی گلیاں جُھکا سر اُٹھانے کی کوشش نہ کرنا

اے زاہد طوافِ حرم کرنے والے خدا سے محبت کا دم بھرنے والے
جو دِل میں نہیں عظمتِ مصطفیٰ تو مدینے میں جانے کی کوشش نہ کرنا

کہاں ہے خدا کو دِکھاووں سے مطلب اُسے تری لمبی نمازوں سے مطلب
جو دِل میں نبی کا تصوّر نہیں ہے تو سجدے پڑھانے کی کوشش نہ کرنا

محمدؐ کا ثانی جہاں میں نہ آیا محمدؐ کو محبوبِ حق نے بنایا!
محمدؐ کو بھیجا تو احسان جتایا یہ احسان بُھلانے کی کوشش نہ کرنا

احادیث و قرآں نے مِل کر بتایا ہے نورِ خدا آمنہ بی بی کا جایا
اگر اس پہ ایمان کامل نہیں ہے تو پڑھنے پڑھانے کی کوشش نہ کرنا

بشر مثل اپنی انھیں کہنے والو مخالف ہواؤں کے رُخ بہنے والو!
حقیقت بہر حال ہے اک حقیقت یہ حقیقت چھپانے کی کوشش نہ کرنا

میرے پیر و مرشد خدا کے ولی ہیں وُہ سیّد ہیں سادات میں کاظمی ہیں
غلامؔ اُن کے در کی کیئے جا غلامی یہ در چھوڑ جانے کی کوشش نہ کرنا

Marfat.com

نعت شریف

کس چیز کی کمی ہے مولا تیری گلی میں
دنیا تیری گلی میں عقبیٰ تیری گلی میں

دیوانگی پہ میرے ہنستے ہیں عقل والے
رستہ تیری گلی کا پوچھا تیری گلی میں

سورج تجلیوں کا ہر دم چمک رہا ہے
دیکھا نہیں کسی دن سایا تیری گلی میں

کس طرح پاؤں رکھے یہاں صاحب بصیرت
آنکھیں بچھی ہوئی ہیں ہر جا تیری گلی میں

موت و حیات میری دونوں تیرے لئے ہیں
مرنا تیری گلی میں جینا تیری گلی میں

دیوانہ کر دیا ہے دیوانہ ہو گیا ہوں
دیکھا ہے میں نے ایسا جلوہ تیری گلی میں

امجد کو آج تک ہم ادنیٰ سمجھ رہے تھے
لیکن مقام اس کا پایا تیری گلی میں

امجد

جس نوں حب محمد نہیں دعویٰ کوڑا ایمانی، بھانویں اوہ عالم فاضل ہووے پہلی جان شیطانی
علم پڑھنے سے نہیں بنتا ولی، جب تک دل میں نہ ہو حب نبی

Marfat.com

نعت شریف

مدینہ نبی کا قریب آگیا ہے ! بلندی پہ اپنا نصیب آگیا ہے
نہ گھبرا نہ گھبرا مریضِ محبت کہ نزدیک کوئے طبیب آگیا ہے
چلو سجدے کرتے ہوئے ہر قدم پر کہ نزدیک کوئے حبیب آگیا ہے
سنبھل شوقِ دل اب تو جائے ادب ہے نظر اب تو شہرِ حبیب آگیا ہے
کرم یا محمدؐ کہ در پر تمہارے غریب الوطن اب غریب آگیا ہے
پڑھوں نعت ممتاز روضہ پہ جا کر یہ موقع عجیب و غریب آگیا ہے

عرب شریف توں صدقے جاواں جتھے سوہنے تلیاں لائیاں
پلکاں نال بہاری دیواں کراں خاک دیاں سرم سلائیاں
قدم قدم تے بوسے دیواں جتھے بکریاں یار چرائیاں
درود احمد دو دھائیاں دیوے کیوں عربی دیراں لائیاں

بڑی امید تے آس دل وچہ نبی پاک دا کدے دربار ویکھاں
نالے شہر مدینے دی جوہ ویکھاں اوہدے رحمتاں بھرے بازار دیکھاں
اوس پاک زمین توں جان صدقے نال پیار دے در و دیوار دیکھاں
اعظم ہون جے چنگے نصیب میرے اپنی اکھاں دے نال سرکار دیکھاں

Marfat.com

نعت شریف

تیرے قدموں میں آنا میرا کام تھا میری قسمت جگانا تیرا کام ہے!

میری آنکھوں کو ہے دید کی آرزو رُخ سے پردہ اٹھانا تیرا کام ہے

تیری چوکھٹ کہاں اور میری جبیں تیرے فیضِ کرم کی تو حد ہی نہیں

جن کو دنیا میں کوئی نہ اپنا کہے ان کو اپنا بنانا تیرا کام ہے

میرے دِل میں تری یاد کا راج ہے ذہن تیرے تصوّر کا محتاج ہے

اک نگاہِ کرم ہی میری لاج ہے لاج میری نبھانا تیرا کام ہے!

آخری وقت ہو تیرے بیمار کا ایک قطرہ ملے جامِ دیدار کا

آخری میرے دِل کی ہے حسرت یہی اب یہ حسرت مٹانا تیرا کام ہے

توشۂ آخرت ہے ثنا خوان کا ذِکر کرتا رہے تیرے فیضان کا!

نعت تیری سنانا میرا کام ہے میری بگڑی بنانا تیرا کام ہے!

میرے دِل کا سکوں میرے دِل کی صدا ہے ظہوری ثنائے حبیبِ خدا

یہ صدائے عقیدت اے بادِ صبا جا کے اُن کو سنانا تیرا کام ہے

(محمد علی ظہوری)

ﷺ صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

نعت شریف

جب مسجد نبوی کے مینار نظر آئے
اللہ کی رحمت کے آثار نظر آئے

منظر ہو بیاں کیسے الفاظ نہیں ملتے!
جس وقت محمدؐ کا دربار نظر آئے

بس یاد رہا اتنا سینے سے لگی جالی
پھر یاد نہیں کیا کیا انوار نظر آئے

دُکھ درد کے ماروں کو غم یاد نہیں رہتے
جب سامنے آنکھوں کے غم خوار نظر آئے

مکّے کی فضاؤں میں طیبہ کی ہواؤں میں
ہم نے تو جدھر دیکھا سرکارؐ نظر آئے

چھوڑ آیا ظہوریؔ میں دِل و جان مدینے میں
اب جینا یہاں مجھ کو دُشوار نظر آئے

ؐ صلی اللہ علیہ وسلم ________ ؔ محمد علی ظہوری

دساں شان مدینے دی گلی دا کی۔ جتھے کئی عاشق جاناں وار گئے نے
قسم ربدی انج پیا جاپدا اے۔ جیویں لنگھ کے ہنے سرکارؐ گئے نے

Marfat.com

قدسی حمد دے رہن گئے حشر توڑی۔ جیہڑے نور دے پھل کھلار گئے نے
اصغر دررسول تے جو پہنچے۔ بخشے اوہ سلے گنہ گار گئے نے

نعت شریف

درِ مصطفٰے سے پرے ہٹنے والو ہوا نہ گذارا تو پھر کیا کرو گے
کوئی بھی اگر نہ ہوا دو جہاں میں وسیلہ تمہارا تو پھر کیا کرو گے
نبی جی کی تعظیم سے روکتے ہو صلوٰۃ اور تسلیم سے روکتے ہو
یہ حرکت تمہاری رسولِ خدا کو ہوئی نہ گوارا تو پھر کیا کرو گے
نبی جی کی تعظیم و توقیر بیشک بحکم خدا مومنوں پر ہے واجب
مگر شرک کہہ کر جہنم ٹھکانا ہوا جو تمہارا تو پھر کیا کرو گے
نبی جی کو اپنی مثل کہنے والو خدارا ذرا اپنی حالت تو دیکھو
قیامت کے دن رحمتِ مصطفٰے کا ہوا نہ اشارا تو پھر کیا کرو گے
مِنَ اللہ نورٌ ہے قرآں میں آیا مگر اُسکا انکار تم کر رہے ہو
قیامت کے دن منکروں میں اگر نام آیا تمہارا تو پھر کیا کرو گے
نبی پاک کے علمِ غیبی کو تم نے ہے تشبیہ دی پاگلوں اور بچوں سے
قیامت کے دن دشمنانِ نبی میں اٹھے بے سہارا تو پھر کیا کرو گے
محبت نبی کی محبت خدا کی اطاعت نبی کی اطاعت خدا کی
نہیں مانتے ہو تو نہ مانو لیکن ہوا جو خسارہ تو پھر کیا کرو گے

Marfat.com

نہ کام آئیگا زہد و تقویٰ تمہارا عبادت ریاضت میں دعویٰ تمہارا
میدانِ محشر تمہیں جس گھڑی بدعقیدوں نے مارا تو پھر کیا کرو گے

خدا کیلئے تم زباں اپنی روکو سمجھنے کی کوشش کرو کچھ نبی کو!
بروزِ جزا اس بے ادبی کا باعث ہوا نہ نظارا تو پھر کیا کرو گے

پڑے گی قیامت میں جب نفسی نفسی صدا دیں گے وُہ امتی امتی کی
تو اُس دم شفیعِ امم نے تمہیں جو دیا نہ سہارا تو پھر کیا کرو گے

میرے مُلک و مِلت کے اے نوجوانوں مسلماں بنو انجم کی بات مانو
قیامت کے دن تم سے راضی ہوا نہ جو محبوب پیارا تو پھر کیا کرو گے

(انجم نعمانی سے)

نعت شریف

میرے دل کا سہارا مدینے میں ہے
میری آنکھوں کا تارا مدینے میں ہے
آمنہ کا جایا مدینے میں ہے!
بیکسوں کا سہارا مدینے میں ہے!
جس نے چمکائے رخسار سے شمس و قمر
وُہ عرب کا ستارہ مدینے میں ہے!

دیکھنا ہو جسے دیکھ لے بے گما
نورِ حق آشکارا مدینے میں ہ
بحرِ غم سے نہ گھبراؤ اے مومن
بحرِ غم کا کنارا مدینے میں
جسم خاکی یہ مانا کہ ہے ہند می
تائرِ دِل تو ہمارا مدینے میں

Marfat.com

نعت شریف

کہے ہے شوق نبی یہ آکر چلو مدینے چلو مدینے
میں ہوں گا دل سے تمہارا رہبر چلو مدینے چلو مدینے

صبا بھی لانے لگی ہے اب تو نسیم طیبہ
کہے ہے شوق اب ہوا میں اڑ کر چلو مدینے چلو مدینے

خدا کے گھر میں تو رہ چکے بس عمر بھی آخر ہوئی آخر
مریں گے اب تو نبی کے در پر چلو مدینے چلو مدینے

شہر شہر کیوں پھرے ہے مارا جو دونوں عالم کی دولت چاہیے
تو سر قدم ہو کے قبر دگر چلو مدینے چلو مدینے

یہ جذب عشق محمدی ہیں دلوں کو امت کے کھینچتے ہیں
کہے ہے ہر دل جو ہو کے معطر چلو مدینے چلو مدینے

جو کفر و ظلم و فساد عصیاں ہر اک شہر میں ہوئے نمایاں
تو دین اسلام اٹھے یہ کہہ کر چلو مدینے چلو مدینے

رجب کے ہوتے ہیں جب مہینے بھرے ہیں شوق نبی سے سینے
صدا یہ مکے میں کو بکو ہے چلو مدینے چلو مدینے

ہلاکت امداد اب تو آئی جو فوج عصیاں نے کی چڑھائی
نجات چاہو تو اے برادر چلو مدینے چلو مدینے

حضرت مولانا امداد اللہ مہاجر مکی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

نعت شریف

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی
سب سے بالا و والا ہمارا نبی

اپنے مولا کا پیارا ہمارا نبی
دونوں عالم کا دولہا ہمارا نبی

بزمِ آخر کا شمع فروزاں ہوا
نورِ اوّل کا جلوہ ہمارا نبی

جس کو شایاں ہے عرشِ خدا پر جلوس
ہے وہ سلطان والا ہمارا نبی

بجھ گئیں جس کے آگے سبھی مشعلیں
شمع وہ لے کر آیا ہمارا نبی

جن کے تلووں کا دھوون ہے آبِ حیات
ہے وہ جانِ مسیحا ہمارا نبی

عرش و کرسی کی تھیں آئینہ بندیاں
سوئے حق جب سدھارا ہمارا نبی

خلق سے اولیاء، اولیاء سے رسل
اور رسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبی

حُسن کھاتا ہے جس کے نمک کی قسم
وہ ملیحِ دل آرا ہمارا نبی

ذکر سب پھیکے جب تک نہ مذکور ہو
نمکین حُسن والا ہمارا نبی

جس کی دو بوند ہیں کوثر و سلسبیل
ہے وہ رحمت کا دریا ہمارا نبی

جیسے سب کا خدا ایک ہے ویسے ہی
اِن کا اُن کا تمہارا ہمارا نبی

قرن و بدلی رسولوں کی ہوتی رہی
چاند بدلی کا نکلا ہمارا نبی

کون دیتا ہے دینے کو منہ چاہیے
دینے والا ہے سچا ہمارا نبی

کیا خبر کتنے تارے کھلے چھپ گئے
پر نہ ڈوبے نہ ڈوبا ہمارا نبی

ملکِ کونین میں انبیاء تاجدار
تاجداروں کا آقا ہمارا نبی

Marfat.com

لامکاں تک اجالا ہے جس کا وہ ہے — ہر مکاں کا اجالا ہمارا نبیؐ
سارے اچھوں میں اچھا سمجھئے جسے — ہے اس اچھے سے اچھا ہمارا نبیؐ
سارے اونچوں میں اونچا سمجھئے جسے — ہے اس اونچے سے اونچا ہمارا نبیؐ
انبیاء سے کروں عرض کیوں مالکو — کیا نبی ہے تمہارا ہمارا نبیؐ
جس نے ٹکڑے کئے ہیں قمر کے وہ ہے — نورِ وحدت کا ٹکڑا ہمارا نبیؐ
سب چمک والے اجلوں میں چمکا کئے — اندھے شیشوں میں چمکا ہمارا نبیؐ
جس نے مردہ دلوں کو دی عمر ابد — ہے وہ جانِ مسیحا ہمارا نبیؐ

غمزدوں کو رضا مژدہ دیجئے کہ ہے
بیکسوں کا سہارا ہمارا نبیؐ

(اعلیٰحضرت مولانا احمد رضا خاں رحمتہ اللہ) (صلی اللہ علیہ وسلم)

کس نے ذرّوں کو اٹھایا اور صحرا کر دیا
کس نے قطروں کو ملایا اور دریا کر دیا
کس کی حکمت نے یتیموں کو کیا درِ یتیم
اور غلاموں کو زمانہ بھر کا مولیٰ کر دیا
زندہ ہو جاتے ہیں جو مرتے ہیں حق کے نام پر
اللہ اللہ موت کو کس نے مسیحا کر دیا
سات پردوں میں چھپا بیٹھا تھا حُسن کائنات
اب کسی نے اس کو عالم آشکارا کر دیا

Marfat.com

کہہ دیا لا تقنطوا! اختر کسی نے کان میں
اور دل کو سربسر محو تمنا کر دیا
آدمیت کا غرض سامان مہیا کر دیا
اک عرب نے آدمی کا بول بالا کر دیا

کرکے نثار آپ پر گھر بار یا رسول
اب آ پڑا ہوں آپ کے دربار یا رسول
عالم نہ متقی ہوں نہ زاہد نہ پارسا
ہوں امتی تمہارا گنہگار یا رسول
اچھا ہوں یا برا ہوں غرض جو کچھ ہوں سو ہوں
پر ہوں تمہارا تم میرے مختار یا رسول
کس طرح آہ میں کروں خدمت میں حال عرض
ہوں خجلت گناہ سے سرشار یا رسول
ذات آپ کی تو رحمت و الفت سے سربسر
میں گرچہ ہوں تمام خطاوار یا رسول
کریئے نہ میرے فعل بروں پر نگاہ تم
کیجو نظر کرم بس اک بار یا رسول
جس دن تم عاصیوں کے شفیع ہونگے پیش حق
اس دن نہ بھولنا مجھے زنہار یا رسول
لیجو خدا کے واسطے اس دن میری خبر
عصیاں کا اس دن میرے جب کھلے اخبار یا رسول
تم نے بھی گر نہ لی خبر اس حال زار کی
اب جا کہاں بتاؤ یہ ناچار یا رسول
دونوں جہاں میں مجھکو وسیلہ ہے آپ کا
کیا غم ہے گرچہ ہوں میں بہت خوار یا رسول
کیا ڈر ہے اس کو لشکر عصیاں و جرم سے
تم سا شفیع ہو جس کا مددگار یا رسول
گھیرا ہے ہر طرف سے مجھے درد و غم نے آہ
اب زندگی بھی ہو گئی دشوار یا رسول
امداد آستانہ آپ کا امداد کی جبیں
اور اس سے زیادہ کچھ نہیں درکار یا رسول

(حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکی رح)

Marfat.com

نعت شریف

ذرا چہرہ سے پردے کو اٹھاؤ یا رسول اللہ مجھے دیدار تک اپنا دکھاؤ یا رسول اللہ

کرو روئے منور سے مری آنکھوں کو نورانی مجھے فرقت کی ظلمت سے بچاؤ یا رسول اللہ

اٹھا کر زلفِ اقدس کو ذرا چہرہ مبارک سے مجھے دیوانہ اور وحشی بناؤ یا رسول اللہ

شفیع عاصیاں ہو تم وسیلہ بیکساں ہو تم تمہیں چھوڑ اب کہاں جاؤں بتاؤ یا رسول اللہ

پیاسا ہے تمہارے شربتِ دیدار کا عالم کرم کا اپنے اک پیالہ پلاؤ یا رسول اللہ

خدا عاشق تمہارا اور ہو محبوب تم اس کے ہے ایسا مرتبہ کس کا سناؤ یا رسول اللہ

چھپیں خجلت سے جا کر پردۂ مغرب میں ماہ خور گر اپنے حسن کا جلوہ دکھاؤ یا رسول اللہ

لگے جوش کھانے خود بخود دریائے بخشائش کہ جب حرفِ شفاعت لب پہ لاؤ یا رسول اللہ

یقیں ہو جائیگا کفار کو بھی اپنی بخشش کا جو میداں میں شفاعت کے تم آؤ یا رسول اللہ

مجھے بھی یاد رکھیو ہوں تمہارا امتی عاصی گنہگاروں کو جب تم بخشواؤ یا رسول اللہ

ہوا ہوں نفس اور شیطاں کے ہاتھوں سے بہت رسوا مرے اب حال پہ رحم کھاؤ یا رسول اللہ

گرچہ نیک ہوں یا بد تمہارا ہو چکا ہوں میں تم اب چاہو ہنساؤ یا رلاؤ یا رسول اللہ

کرم فرماؤ ہم پر اور کرو حق سے شفاعت تم ہمارے جرم عصیاں پر نہ جاؤ یا رسول اللہ

جہاز امت کا حق نے کر دیا ہے آپکے ہاتھوں بس اب چاہو ڈباؤ یا تراؤ یا رسول اللہ

مشرف کر کے مجھ کو کلمہ طیب سے اپنے تم پھر اب نظروں سے اپنی مت گراؤ یا رسول اللہ

Marfat.com

بھ . . ں بے طرح گرداب غم میں ناخدا ہو کر مری کشتی کنارے پر لگاؤ یا رسول اللہ

گرچہ ہوں نہ لائق ان پر امید ہے تم سے کہ مجھکو پھر مدینے میں بلاؤ یا رسول اللہ

حبیب کبریا ہو تم امام انبیاء ہو تم ہمیں بہر خدا حق سے ملاؤ یا رسول اللہ

شراب بیخودی کا جام اک مجھ کو پلا کر اب دوئی کے حرف کو دل سے مٹاؤ یا رسول اللہ

بہت بھٹکا پھرا ہیں وادی فرقت میں جوں وحشی کرم فرماؤ اب تو مت پھراؤ یا رسول اللہ

مشرف کر کے دیدار مبارک سے مجھے اکدم مرے غم دین و دنیا کے بھلاؤ یا رسول اللہ

خدا کیواسطے رحمت کے پانی سے مرے آ کر تپ ہجراں کی آتش کو بجھاؤ یا رسول اللہ

پھنسا کر اپنے دام عشق میں امداد عاجز کو

بس اب قید دو عالم سے چھڑاؤ یا رسول اللہ

(حاجی امداد اللہ مہاجر مکی رح)

آرزو

خداوندا تیری قدرت کے صدقے۔ کرم ہم پر بھی بہر مصطفےٰ کر

غلامی محمد مصطفےٰ میں۔ ہمیں ثابت قدم رکھ باوفا کر

جو ناواقف ہیں بندے انکو مولیٰ مقام مصطفےٰ سے آشنا کر

ہمارے ملک میں فی الفور یارب نظام مصطفےٰ کا مل عطا کر

در شوق زیارت باسعادت سرکارِ دوعالم

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

سبز و شاداب گلستان تمنا ہووے
کاش مسکن مرا صحرائے مدینہ ہووے

ہند میں گرم تپش یوں دل مضطر ہے مدام
دام میں جیسے کوئی مُرغ تڑپتا ہووے

مجھ کو بھی روضۂ اقدس کی زیارت ہو نصیب
زہے قسمت جو سفر سوئے مدینہ ہووے

جب کہیں قافلے والے کہ مدینے کو چلو!
شوق میں پھر تو میرا اور ہی نقشہ ہووے

ننگے پاؤں وہیں ہو جاؤں میں اٹھ کر ہمراہ
تن میں جامہ بھی مرے ہو کہ برہنہ ہووے

یوں چلوں خاک اڑاتا ہوا صحرا صحرا
جیسے جنگل میں بگولہ کوئی اڑتا ہووے

گرم جولاں روشِ برق ہوں شاداں خنداں
پاؤں پر پاؤں مرا شوق میں پڑتا ہووے

کانٹے تلووں میں چبھیں برگِ گلِ تر سمجھوں
خاک جو اڑ کے پڑے آنکھوں میں سُرمہ ہووے

ایسی صورت سے درِ شاہِ عرب پر پہنچوں
حال جیسے کسی ناچیز گدا کا ہووے

گرد آلودہ بدن خاک ملی چہرہ پر!
اک تہبند پھٹا سا کوئی کرتا ہووے

خار پاؤں میں چبھیں بال ہوں سر کے بکھرے
فکر سوزن ہو نہ کچھ شانہ کا سودا ہووے

باندھ کر ہاتھ کروں عرض بصد عجز و نیاز
خدمت شاہ میں جیسے کوئی بردہ ہووے

یہ غلام آپکا حاضر ہے قدم بوسی کو
وصل کا آج اشارہ شہ والا ہووے

میری بیتابی و مسکینی پہ رحم آئے ضرور
خود درِ حجرۂ والائے نبی وا ہووے

Marfat.com

دوڑ کر سر قدمِ پاک پہ رکھدوں اپنا! — دھیان کسی کو اوپ بے ادبی کا ہووے
کبھی چوموں کبھی آنکھوں سے لگاؤں وہ قدم — خاکِ پا آپکی ان آنکھوں کا سرمہ ہووے
گوہرِ اشک نثارِ قدمِ پاک کروں! — جُز تہی دستی کوئی اور نہ تحفہ ہووے
اور جب رُوئے مبارک کی تجلی دیکھوں — جلوۂ طور بھی آنکھوں میں تماشا ہووے
سُن کے اس شوق کو کہتے ہیں ملائک بھی غریبؔ
فضلِ حق نے تری حاصل یہ تمنا ہووے!

(حاجی امداد اللہ رحمہ)

یہ شام و سحر ہم دعا مانگتے ہیں درِ مصطفےٰ پہ قضا مانگتے ہیں!
وہ ہریالا گنبد سنہری وُہ جالی وہ ارضِ مقدس وہ دربارِ عالی!
جہاں جلوہ گر ہیں دو عالم کے والی رسائی وہاں یا خدا مانگتے ہیں!
ہیں دریائے رحمت کے دھارے محمدؐ ہیں ٹوٹے دلوں کے سہارے محمدؐ!
ہو نظرِ کرم میرے پیارے محمدؐ بے کس تیرا آسرا مانگتے ہیں!
رہے سدا دکھ میری جان گھیرے کبھی خواب میں آؤ سرکار میرے
یہ سب دور ہو جائیں غم کے اندھیرے رُخِ والضحیٰ کی ضیاء مانگتے ہیں!
ہے آدم نے دُکھ میں تمہیں کو پکارا کوئیں میں یوسف کو ہے بخشا سہارا
میں قربان ہوں عالی رتبہ تمہارا وسیلہ یا نبی آپ کا مانگتے ہیں
کیا ان کو قادر نے ہر شے پہ قادر بھرے جاتے ہیں مرادوں کے دامن
کمی کیا ہے ان کے خزانوں میں صابرؔ کہ جس در سے منگتے سدا مانگتے ہو رہا

Marfat.com

نعت شریف

کملی والے دا جدوں یاد مدینہ آیا
میری بے چین نگاہواں نوں پسینہ آیا

میں وی کرداکدی روضے دی زیارت جا کے
میرے بختاں چہ نہ دن ناں اوہ مہینہ آیا

المدد یا شہِ کونین مدینے والے!
میرا طوفان دی زد وچہ ہے سفینہ آیا

میں جدوی کدی پھلاندی ہے خوشبو پائی
کملی والے دا مینوں یاد پسینہ آیا

تیرا دربار شہا جود و عطا دا مخزن!
تیرا فیضانِ کرم سینہ بہ سینہ آیا!

تیری نسبت تیرے عشق دے صدقے آقا
مینوں رب دی قسم جینے دا قرینہ آیا

رشک کردے نے تیرے بختاں تے دو عالم
ہتھ تیرے حلیمہ رحمت دا خزینہ آیا!

دنیا ساری نے تیرے روضے دے جلوے ویکھے
تیرے درتے نہ کدی حافظ اہیہ کمینہ آیا!

(حافظ محمد حسین)

Marfat.com

نعت شریف

اج پاک محمد صلؐ علی معراج منا کے آئے نے!
قدماں تھلیں عرشِ معلّٰی دی توقیر ودھا کے آئے نے

جتھے کوئی نبی نہ جا سکیا جتھے کوئی بھی جہات نہ پا سکیا
محبوبِ خدا مطلوبِ خدا اس جا توں جا کے آئے نے

جس امّت دے لئی باراں وچہ سن لوندے جا جا غاراں وچہ
اس اپنی امت عاصی نوں حق تھلیں بخشا کے آئے نے

خوش ہو ہو صحابی بہندے تے اک دوجے نوں پل پل کہندے نے
اج آقا ساڈے نوریاں دی قسمت نوں جگا کے آئے نے

جنہدے قدماں نوں ترسے عرشِ بریں جنہدے سلے پھڑکے فرش زمیں
اوہ باعثِ کون و مکاں حق نوں دیدار کرا کے آئے نے!

کل اکبر کھلی ہوئی دلدی لے جا گرم تے کنڈی ہلدی اے
ہے ایتھے اوہو پل تاں اوتھے کئی برس لنگھا کے آئے نے

ہ صلے اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

نعت شریف

چل نجم نبی دا در ملنے جیہڑا موڑے کدی نہ سوالیاں نوں
اوہ آپ سخی اوہندا یار سخی بھر دیندے نیں جھولیاں خالیاں نوں

دس چلیے تے اڈ کے جا پہنچاں ۔ جا کے چماں روضے دیاں جالیاں نوں
رج رج چماں رج رج دیکھاں ۔ اوہناں جالیاں رحمتاں والیاں نوں

ایہو سُنیاں تصوّر دے وچ کہندے میں تے باغ نعیم دے مالیاں نوں
نہ اوہ عقل دیکھے نہ اوہ شکلاں دیکھے نہ دیکھدا منہ اتے لالیاں نوں

کوئی کی سمجھے کوئی کی جانے ۔ اوہدیاں صفتاں تے شان نرالیاں نوں
جدوں رحمتاں ماہی کرن لگے لڑ لاندا ای پھڑ منہ کالیاں نوں

لکھ صفتاں حضور دے نام دیاں ۔ نت نجم سُنا منوالیاں نوں
بس نعت نبی دی پڑھدا رہ ۔ ہور چھڈ دے خام خیالیاں نوں

صلی اللہ علیہ وسلم — نجم

کملی والیا مشکلاں حل کر دے ۔ علی مشکل کشا دا واسطہ ای
بیڑی تار دے میرے مقدراں دی آقا غوث الورٰی دا واسطہ ای

پنجاں یاراں دی عظمت دا واسطہ ای شان خیر النساء دا واسطہ ای
کر دے رد بلاواں آج حافظ دیاں شاہِ کرب و بلا دا واسطہ ای

Marfat.com

نعت شریف

کدی آویں تے دُکھڑے سناواں عرش تے جان والیا
تیرے راہواں وچہ اکھیاں دچھاواں عرش تے جان والیا
لکھیا ہجر میرے وچہ لیکھے تیرے نتھاں بھتاں پین بھلیکھے
جیہڑے پاسے میں جھاتی پاواں عرش تے جان والیا
جدکوئی شہر مدینے جاوے دل میرے نوں چین نہ آوے
میں رو رو کراں دُعاواں عرش تے جان والیا
میں نت ترلے کر کر ہاری، میری کد آوے گی واری
کد بولے گا میرا ناواں عرش تے جان والیا
تیرے روضے دے کول بہہ کے ہتھ وچہ دل دا کاسہ لیکے
تیرا صدقہ میں منگ کھاواں عرش تے جان والیا
دن نوں رُو رُو آہیں ماریں تارے گن گن رات گذاراں
کلی کونج وانگوں کُرلاواں عرش تے جان والیا
کھوڑے اوہ دن کہڑا اونا اصغر نوں جدوں تساں بُلاونا
کتے بہلاں نہ مرجاواں عرش تے جان والیا

Marfat.com

نعت شریف

ان کی مہک نے دل کے غنچے کھلا دیئے ہیں — جس راہ چل گئے ہیں کوچے بسا دیئے ہیں

جب آ گئی ہیں جوشِ رحمت پہ ان کی آنکھیں — جلتے بجھا دیئے ہیں روتے ہنسا دیئے ہیں

اک دل ہمارا کیا ہے آزار اس کا کتنا — تم نے تو چلتے پھرتے مردے جلا دیئے ہیں

ان کے نثار کوئی کیسے ہی رنج میں ہو — جب یاد آ گئے ہیں سب غم بھلا دیئے ہیں

ہم سے فقیر بھی اب پھیری کو اٹھتے ہوں گے — اب تو غنی کے در پر بستر جما دیئے ہیں

اسریٰ میں گذرے جس دم بیڑے پہ قدسیوں کے — ہونے لگی سلامی پرچم جھکا دیئے ہیں

آنے دو یا ڈبو دو اب تو تمہاری جانب — کشتی تمہیں پہ چھوڑی لنگر اٹھا دیئے ہیں

دولہا سے اتنا کہہ دو پیارے سواری روکو — مشکل میں ہیں براتی پرخار بادیئے ہیں

اللہ کیا جہنم اب بھی نہ سرد ہوگا — رو رو کے مصطفیٰ نے دریا بہا دیئے ہیں

میرے کریم سے گر قطرہ کسی نے مانگا! — دریا بہا دیئے ہیں دُر بے بہا دیئے ہیں

ملکِ سخن کی شاہی تم کو رضا مسلّم
جس سمت آ گئے ہو سکے بٹھا دیئے ہیں

نعتِ جامی علیہ الرحمہ — ترجمہ

نسیما جانبِ بطحا گذر کن — ہوائے دیس محبوباں دے جائیں

ز احوالم محمد را خبر کن — مرا احوال حضرت نوں سنائیں

ببر ایں جانِ مشتاقم بہ آنجا — ایہہ لے جا جان میری توں مدینے

Marfat.com

فدائے روضۂ خیر البشر کن ۔۔۔ کریں روضے توں صدقے اس دے تائیں
توئی سلطانِ عالم یا محمّد ۔۔۔ کہیں اُس بادشانوں یا محمّد
زروئے لطف سوئے من نظر کن ۔۔۔ مرے ولّے کرم دی جھات پائیں
مشرف گرچہ شد جامی زلطفش! ۔۔۔ اگے ڈٹھا اے جامی نے اوہ جلوہ
خدایا ایں کرم بارِ دگر کن ۔۔۔ خدایا اوہ دوبارا وی دکھائیں

نعت شریف

کملی والے ہیں صدقے تیری یاد توں آکے جو بیقراراں دے کم آگئی
ایسی باغِ مدینہ چوں اٹھی مہک کئیاں دکھیاں لاچاراں دے کم آگئی
اپنے اپنے مقدر دی ہوندی اے گل آئیاں آئیاں ہزاراں سی مکّے دے ول
جیہڑی ڈاچی قدم وی نہ سکدی سی چل عرش دے شہسواراں دے کم آگئی
شانِ صدیق فاروق دا کیہہ وساں کیتا اللہ نے جنہاں دا اچّا نشان!
سبز گنبد دے اندر جو بچدی سی تھاں کملی والے دے یاراں دے کم آگئی
لین خوشبو زُلف حبیبِ خدا آئی جنّت دے وچوں سی بادِ صبا!
چھو کے لنگھی جدوں گیسوئے مصطفٰے جاندی جاندی بہاراں دے کم آگئی!
آوندی عملاں دے ولّوں سی صائم شرم رکھ لیا کملی والے نے ساڈا بھرم
دن قیامت دے سوہنے دی نظرِ کرم میرے جیئے عیب کاراں دے کم آگئی

(صائم چشتی)

Marfat.com

جس دِل وچہ عشق محمّدؐ!

جس دِل وچہ عشق محمّدؐ دا
اُس دِل وچہ نور آ جاندا اے

جدوں لیئے نام محمّدؐ دا
محفل نوں سرور آ جاندا اے

میں طور دی عظمت من دا ہاں
پر وکھری اے شان مدینے دی

جد ٹریئے شہر مدینے نوں!
ہر قدم تے طور آ جاندا اے

جنہوں مِل جائے قربت سوہنے دی
اوہ نیڑے ربدے ہو جاندا اے

جو ہووے دور محمّدؐ توں
اوہ رب توں دور ہو جاندا اے

جد سُنیئے قصّہ کربل دا
سیّد تے وردھیاں تیغاں دا

جبدار دی اکھ وچہ ہنجواں دا
سیلاب ضرور آ جاندا اے

اوہدے حکم تھیں سورج مُڑدا اے
چن ٹوٹے ہو کے جُڑدا اے

اوہدا حکم ہووے تے پتھراں نوں
بولن دا شعور آ جاندا اے

جد ویکھاں اپنے جرماں نوں
میں صُمّم ڈب ڈب جاندا ہاں

جد ویکھاں اس دی رحمت نوں
جرماں تے غرور آ جاندا اے

(اعظم چشتی)

ؐ صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

نعت شریف

غیراں دی گدائی کی کرنی غیراں دا سہارا کی کرنا
ملے در جے محمدؐ عربی دا کوئی ہور دوارا کی کرنا
دیدار محمدؐ دا نقشہ مولے دی قسم ہے جنت دا
وچہ دنیا دے جنت مل جائے پھر دنیا توں کنارا کی کرنا
کسے ہور دے سنگ دل لائیے کیوں
کسے ہور دے در تے جائیے کیوں
سرکار دا چہرہ کافی اے یوسف دا نظارہ کی کرنا
غیراں دی گدائی کی کرنی غیراں دا سہارا کی کرنا
جیہڑا سوہنے دے نظری بھا جاوے
اوہ قرب حضوری پا جاوے
لگ جاوے جے غم اس سوہنے دا غم ہور گوارا کی کرنا
غیراں دی گدائی کی کرنی غیراں دا سہارا کی کرنا
اوہ عشق دی منزل پا لیندے
جیہڑے یار نوں جاناں دے دیندے
جے یار نوں صابر دل دیئے پھر جان نوں پیارا کی کرنا
غیراں دی گدائی کی کرنی، غیراں دا سہارا کی کرنا

Marfat.com

نعت شریف

دیکھیا چوفیرا اساں رب دی زمین دا — بیلیا مدینے باہجھوں ہج نہیں جین دا
دساں کی میں شان نالے نقشہ عجیب اوتھے — رب کولوں پچھوں جہنداوسد احبیب اوتھے
نور جلنے شان یارو نور مبین دا
بیلیا مدینے باہجھوں ہج نہیں جین دا
ساری خدائی کتھے عرش الٰہی کتھے — رونقاں مدینے دیاں ہیراچن ماہی کتھے
دیکھیا نظارہ اساں طور مبین دا
بیلیا مدینے باہجھوں ہج نہیں جین دا
ساریاں بیماریاں لئی خاک اکسیر اوتھے — کٹے جاندے روگ بن جاندی تقدیر اوتھے
سارا غم دور ہوندا اوتھے غمگین دا
بیلیا مدینے باہجھوں ہج نہیں جین دا
شہید کراتے دند حق دے پھیلاں بدلے — غاراں وچہ رون آقا ساڈے بخشاں بدلے
یہی ہے نظام ماہی میں مسکین دا
بیلیا مدینے باہجھوں ہج نہیں جین دا

Marfat.com

نعت شریف

سبحان اللہ، سبحان اللہ کیا شان مدینے والے دا

دو جگ وچہ ٹھاٹھاں ماردا اے فیضان مدینے والے دا

چن فلک توں توڑ کے جوڑیا اے

سورج بھی پچھاں موڑیا اے

ایہہ دیکھو گواہی دیندا اے قرآن مدینے والے دا

بھاویں موسے تے بھاویں ایوب ہووے

بھاویں یوسف تے بھاویں یعقوب ہووے

سارے نبیاں تے ہے دیکھو احسان مدینے والے دا

دریا نوں جے رقعہ لکھ دیوے

دریا راہ اپنا چھڈ دیوے

دنیا تے شاہی کردا اے دربان مدینے والے دا

پروانیاں رومی جامی جہے

کئی بابر تے محمود جہے

سونہہ رب دی لنگر کھاندے نے سلطان مدینے والے دا

Marfat.com

نعت شریف

آساں لگیاں مدینے نوں جاون دیاں — میری واری نہ آوے تے میں کی کراں
آوے نہ آوے دم دا بھروسہ اے کی — ایہو غم مینوں کھاوے تے میں کی کراں

خبرے سوہنا کیوں مینوں بلاندا نہیں — صبر ہندا نہیں چین آوندا نہیں
یاد کر کر مدینے دی سرکار نوں — اکھ اتھرو وگاوے تے میں کی کراں

نبض چلدی جدوں تیک رکنی نہیں — اکھ سکنی نہیں آس مکنی نہیں
ہجر دے صدمیاں کولوں تنگ آ کے — دل مینوں ستاوے تے میں کی کراں

ڈور اوسے دے ہتھ وچ اے رنجور دی — گل اوہنے بناونی ایں مجبور دی
جے اوہ سوہنا ای بختاں دی کشتی میری — نا کنارے لگاوے تے میں کی کراں

پھر مدینے نوں لکھاں ای تیار نے — خوش نصیباں نوں سد بلائے سرکار نے
جاندے تک کے مدینے دے ول قافلے — دل نہ قابو وچ آوے تے میں کی کراں

ہونا پار خبرے سفینہ کہ نہیں — دیکھنا ایں وی خبرے مدینہ کہ نہیں
ایہو غم تے فکر مینوں بس حافظا!
وچوں وچ کھائی جاوے تے میں کی کراں

— حافظ محمد حسین

Marfat.com

نعت شریف

اج میرے دلدیاں آساں ہوئیاں پوریاں !
طیبہ نوں جان دیاں آئیاں منظوریاں

ہجراں وچ یاراں اتھرو وگاؤندے نوں   مدتاں وہائیاں سن صدمے اٹھاؤندے نوں
رب دا کرم ہویا کٹ گئیاں دوریاں !
اج میرے دلدیاں آساں ہوئیاں پوریاں !

آقا باجھ کسے نہیوں دتیاں تسلیاں   گلیاں وچ اگھ بن میں تے ماراں جھلیاں !
سدلیا میریاں ایہہ ویکھ مجبوریاں !
اج میرے دلدیاں آساں ہوئیاں پوریاں

میرے جیئے غریب تائیں در تے بلایا اے   ربدے حبیب سوہنا کرم کمایا اے
جتھے لائیاں رونقاں خاکیاں تے نوریاں !
اج میرے دلدیاں آساں ہوئیاں پوریاں

سجدے گذاریں لکھاں اوہدی مہربانی نوں   مکرم جینے بھاگ لائے تیری مدح خوانی نوں
مل گئیاں خاک وچہ جگ دیاں گھوریاں !
اج میرے دلدیاں آساں ہوئیاں پوریاں

Marfat.com

نعت شریف

تیرے در تے ساقیا ایہہ مست اوندے رہن گے
چم کے چوکھٹ تیری سر نوں جھکاوندے رہن گے

ایہہ ولی اللہ دے پیارے مصطفٰےؐ دے لاڈلے
در تے آون والیاں نوں خیر پاوندے رہن گے

اللہ اللہ تے بڑی شیطان وی کر دا رہیا
عشق والے یا محمدؐ ہی پکاوندے رہن گے

کوئی نہ رہبر جیہدا منزل نہ اوہنوں لبھدی
یار والے یار نوں نچ کے مناؤندے رہن گے

عرش والے روضے اتے اوندے اک وار نئیں
اپنی اُمت نوں بنیؐ مُڑ مُڑ بلاؤندے رہن گے

فیض جاری اے ظہوری حضرت حسانؓ دا
نعت خواں سوہنے دیاں نعتاں سناؤندے رہن گے

(محمد علی ظہوری)

Marfat.com

نعت شریف

ساڈی حسرت ہائے نہ پوری ہوئی اسیں یار دے در تے جا نہ سکے
بیٹھے دور بیچارے کی کریئے اسیں یار نوں حال سنا نہ سکے!

سانوں غم قسمت نے لایا کیوں سانوں یار نہ کول بلایا کیوں
کئی بیٹھے نے یار دے قدماں وچ اسیں دید سجن دی پا نہ سکے

کوئی قسمت نوں پئے روندے نے اپنے آپ حیران پئے ہوندے نے
کوئی بیٹھے خوشیاں کردے نے اسیں یار نوں درد سنا نہ سکے!

سانوں دور کیوں در توں چھڈیا اے سانوں در تے کیوں نہ سدیا اے
بھانویں روندیاں عمر گذر جائے اسیں یار نوں داغ دکھا نہ سکے!

کیوں سانوں یار بھلایا اے کیوں در توں دور ہٹایا اے!
ربا یار دے در تے جا نہ سکے نالے دکھ تے درد سنا نہ سکے!

وددھ گئے نے حافظ درد تے غم کدوں یار کرے گا نظر کرم
اسیں یار دے در تے جا نہ سکے نالے دکھ تے درد سنا نہ سکے

نعت شریف

تیرے سوہنے مدینے توں قربان میں ہن تے مینوں مدینے بلا سوہنیا!
گھنڈے جاندے نے ساہ دم دا کی اے وساہ مرن توں پہلاں روضہ دکھا سوہنیا

Marfat.com

سُن لے عرضاں جیبا کمینے دیاں حدّوں گیاں نے ودھ اگاں سینے دیاں
فلاں سُند اجدوں ہاں مدینے دیاں درد دیندے نے بھا نبڑ مچا سوہنیا!
میں سنبھالاں کیویں قلب بیتاب نوں کیویں وکاں ہنجواں دے سیلاب نوں
جدوی جاندے مدینے دے ول قافلے ہنجو جاندے نے اکھاں چوں آسوہنیا
لاج رکھ لے شاہا ہاڑے پاون دیاں رُتّاں آئیاں نے قسمت جگاون دیاں
لے دے چیٹھیاں مدینے نوں آون دیاں من لیندا اے تیری خدا سوہنیا!
ایہو ارمان ہے اس خطا کار دا ایں وی روضے توں ہنجواں دے پھُل وار دا
کہنوں دکھڑاں دی جاکے سناواں میں گل کون ہے میرا تیرے سوا سوہنیا
بھانویں مجرم تے بدکار انسان ہاں لوکی کہندے نے تیرا مدح خوان ہاں

عیب صائم بے لجے دے نہ ویکھنا
توں لجپال لگیاں نبھا سوہنیا

میں خشکی خور وہابی نئیں

میں پکّا ٹھکّا سُنی آں — میں خشکی خور وہابی نئیں
بے ادبی کرے جو ولیاں دی — میں اوہ بدمست شرابی نئیں
میں جدوں حدیثاں پڑھناں واں — میں جدوں قرآن نوں پھولناں واں
وِسں لگے میرا جتھوں تک — میں شان حضور دی ٹولناں واں

Marfat.com

بے عیب دے عیب جو لبھدا اے ‏ ‏ مَیں کیڑا! اوہ کتابی نئیں

مَیں پکّا ٹھکّا سُنی آں

مَیں خشکی غور وہابی نئیں

مینوں نسبت ملی ہے ازلاں توں ‏ ‏ ہے پاک نبی دیاں گلیاں دی

نئیں شان گھٹاؤندا نبیاں دی ‏ ‏ توہین نئیں کردا ولیاں دی

میرا سینہ بغض توں خالی اے ‏ ‏ میرے دل وِچ کوئی خرابی نئیں

مَیں پکّا ٹھکّا سُنی آں

مَیں خشکی خور وہابی نئیں

مَیں بلنے بدل عقیدیاں دے ‏ ‏ دھوکے وِچ جگ نوں پوندا نئیں

مَیں کھیراں حلوے دیکھ کے تے ‏ ‏ دین اپنے نوں بدلاؤندا نئیں

مَیں بن داوانگ وہابیاں دے ‏ ‏ کتے سُنی رکتے وہابی نئیں

مَیں پکّا ٹھکّا سُنی آں

مَیں خشکی خور وہابی نئیں

مَیں کدی وی سٹر ڈاکڑ ھدا نئیں ‏ ‏ ولیاں دے سُن کے ناواں نوں

مَیں کھیراں چھڈ کے ختم دیاں ‏ ‏ کھاندا نئیں کچھو آں کانواں نوں

جو ختم دی چیز حرام کہوے ‏ ‏ مَیں اوہ مردود عذابی نئیں

مَیں پکّا ٹھکّا سُنی آں

مَیں خشکی خور وہابی نئیں

مَیں نجدیاں اننے وہابیاں دے ‏ ‏ نت کھول کے پول وکھاناں واں

ایمان دے چوراں ڈاکو آں توں ‏ ‏ جگ دے ایمان بچاناں واں

Marfat.com

دین دے جسم نوں ساڑ دیوے   ہَیں اوہ مواد تیزابی نئیں
ہَیں پکّا ٹھکّا سُنی آں
ہَیں خشکی خور وہابی نئیں

ں رعب کسے دا کیوں جھلاں   ہَیں کسے دے کولوں کاناں نئیں
ں باغی نبی رسول دا نئیں   ہَیں دین فروش ملاناں نئیں
دین دے پیسے وٹدا اے   ہَیں ایسا لوبھی لالچی نئیں
ہَیں پکّا ٹھکّا سُنی آں
ہَیں خشکی خور وہابی نئیں

مشکل جینوں پیندی اے   ہَیں دَر تے جاواں ولیاں دے
ں غوث دی یارھویں دیناں واں   ہَیں عُرس مناواں ولیاں دے
ناں سُن کے سڑاں کیوں "پیر" دا   ہَیں بجھے پاڑ گلابی نئیں
ہَیں پکّا ٹھکّا سُنی آں
ہَیں خشکی خور وہابی نئیں

اوہ داتا میرا داتا اے   داتا توں منگن جاناں واں
جد بھیڑ پوے تے ولیاں دے   ہیں بوہے جا کھڑکاناں واں
ہیں منگن گیا سعودیہ چوں   کدی ہتھ وچ پھڑ کے چھابی نئیں
ہَیں پکّا ٹھکّا سُنی آں
ہَیں خشکی خور وہابی نئیں

بے وس چلے انہاں کُتیاں دا   ہَیں بھونکناں بند کرا دیواں

Marfat.com

جی کردا انہاں خبیثاں دا — مُنہ لِتراں نال سُجا دیواں
کی کراں اُچی اڈی دی — میرے پیراں وِچ گرگابی نئیں
مَیں پکّا ٹھکّا سُنی آں
مَیں خُشکی خور وہابی نئیں

سُن شان نبی دا ہو جاندے — مُنہ سوراں ورگے سوراں دے
انج بہی اے لعنت چہریاں تے — جیوں بُوتھے ہون لنگوراں دے
جیہدے وِچ بارُود ہے فتنیاں دا — مَیں شِرک دی اوہ مہتابی نئیں

ے ایہہ اشارہ اوس وہابی ملّاں ول اے جیہڑا ختم شریف دی چیز حرام دی آکھدا اے تے جے داؤگ جائے تے کھاوی جاندا اے۔

مَیں پکّا ٹھکّا سُنی آں
مَیں خُشکی خور وہابی نئیں

میں کھوٹے روسٹ نئیں کردا — نہ شوربا بیواں کاں دا مَیں
دُودھ چنگدا نئیں سوانی دا — کدی شِیر سمجھ کے ماں دا ئیں
مَیں دِھیاں دے مل وٹ کے تے — لٹی دنیا وِچ نوابی نئیں

ے بیوی کا دودھ ـ سوال ایک شخص زوجہ اپنی سے ہم خلوت تھا اور غلیان شہوت بوقت مجامعت کے زوجہ اپنی سے مساس کرتے ہوئے پستان منہ میں لے گیا اور زوجہ اس کی طفل یکسالہ کو دودھ پلاتی تھی۔ اس شخص کے حلق کے اندر ایک بار یا کہ دو بار دودھ چلا گیا۔ آیا وہ شخص اپنی زوجہ کا فرزند رضاعی ہوگیا یا کہ شوہر رہا۔ اور اس فعل کے باعث زوجہ اس کے نکاح میں داخل رہی یا کہ نہیں۔
الجواب ـ وہ شخص اپنی زوجہ کے دودھ پینے کی وجہ سے اپنی زوجہ کا فرزند رضاعی نہیں ہو

Marfat.com

گیا بلکہ وہ علی حالہ شوہر رہا اور اس کی زوجہ اس کے نکاح میں رہی (فتویٰ نذیریہ ۲/۳۹۶ مولفہ سید نذیر حسین وہابی دہلوی)

(گوہ حلال) تفسیر ستاری ضمیمہ (۷) صفحہ ۴۲۶ (کچھوا حلال)

سئلہ (سوال) کچھوا کوکرا، اور گھونگا حرام ہیں یا حلال؟ ازروئے قرآن و حدیث جواب ہو (امیر میاں مظفر پور)

(جواب) قرآن و حدیث میں جو چیز حرام ہیں ان میں یہ تینوں نہیں اور حدیث شریف میں آیا ہے ذَرُوْنِی مَا تَرَکْتُمْ جب تک شرع تم کو بند نہ کہے تم سوال نہ کیا کرو۔ ان تینوں سے شرع شریف نے بند نہیں کیا لہٰذا حلال ہے۔

میں پکا ٹھکا سُنی آں
میں خشکی خور وہابی نیئں

میں پاک رسول دے ممبر تے | اندرا نوں کدی بٹھاؤندا نہیں
ولیاندے چھڈ مزاراں نوں | گاندھی دی مڑھی سجاؤندا نیئں
جنہوں جیہڑا اچا ہوے پکڑ لوے | میں اوہ بے بس مرغابی نیئں

میں پکا ٹھکا سُنی آں
میں خشکی خور وہابی نیئں

جو کھان کچھورے بکرے دے | جو کچھو کوے کھاندے نے
جو گوشت کھا کھا بجوآں دے | بجوآں جیے ہندے جاندے نے
کھا سکدے نذر نیازاں دی | اوہ پھولاں بھری رکابی نہیں

Marfat.com

ے شاہ فیصل نے پھل چڑھائے حوالہ اخبار نوائے وقت لاہور بتاریخ ۱۱ مئی ۱۹۵۷ء

ے ہفت روزہ "تنظیم الحدیث" ۹ ، اکتوبر ۔ مزید حوالہ صد ۱۳۵ پر

ے۲ حوالہ رسوال ، زید نے اپنی لڑکی کے بالعوض اپنے داماد سے ۴۰۰ روپیہ لیا ہے تو یہ روپیہ شرعاً لینا جائز ہے یا نہیں ۔

جواب : احق ما اکرم الرجل بہ ابنۃ او اختہ اس حدیث کے ماتحت علماء نے استنباط کیا ہے کہ معاوضہ نکاح لینا جائز ہے ۔

سوال وجواب نمبر ۲۸ ہفت روزہ اخبار اہلحدیث ۳۰ ربیع الثانی ۱۳۴۳ھ مزید حوالہ صد ۱۳۵

ابو وفا ثناء اللہ

میں پکّا ٹھکّا سُنی آں
میں خشکی خور وہابی نیئں

مینوں بھیڑ جدوں وی پیندی اے
میں نبی توں مدداں منگدا ہاں
اوہ جھوٹا اے جو کہندا اے

میراں نوں میں پکار داہاں
میں علی دا نعرہ مار دا ہاں
میری نسبت ابو ترابی نیئں

میں پکّا ٹھکّا سُنی آں
میں خشکی خور وہابی نیئں

میرا دین نہ نجدیاں والا اے
اوہ میرا مذہب دین نہیں
میرا دین ہے دین محمّد دا

جیہدا کتے وی نام وجود نیئں
وچ جیہدے ختم درود نہیں
وچہ جیہدے کوئی خرابی نیئں

میں پکّا ٹھکّا سُنی آں
بکر ، خشکی خور وہابی نیئں

Marfat.com

نعت ہے زندگی نعت ہے بندگی

نعت ہے زندگی، نعت ہے بندگی
نعت دا ذوق ای عمر ساری رہوے

نعت پڑھدا رہواں نعت پڑھدا مراں
نعت دی لُوں لُوں وچہ خماری رہوے

ڈیرا سوہنے دا اکھیاں دے وچہ وی ہوے
لگی دل نوں مدینے دی کھچ وی رہوے

درد اُٹھدا رہوے دم نکل دا رہوے
اکھ ورھدی رہوے قلب جاری رہوے

شوق نڑھدا رہوے سینہ سڑدا رہوے
رنگ عشقِ محمدؐ دا چڑھدا رہوے

ہجر کٹھدا رہوے عشق لٹ دا رہوے
لگی دل نوں سدا انتظاری رہوے

سامنے اکھیاں دے مدینہ رہوے
جلویاں نال پُر نور سینہ رہوے

****

Marfat.com

یار دسہندا رہوے میں تڑپدا رہواں
وصل وچہ دی لگی ۔ بے قراری رہوے

رل کے بیٹھے بنی دے دیوانے رہن
ذکر دے چلدے انجے پیمانے رہن

ذکر ہندا رہوے کیف آوندا رہوے
لگی محفل سدا پیاری پیاری رہوے

عشقؔ دل دا رہوے دل مچل دا رہوے
دیوا ہر دم محبت دا بلدا رہوے

یار سدا رہوے اسیں جاندے رہیئے
ساڈی ہر دم مدینے تیاری رہوے

سوہنا آوے نہ آوے ایہہ اوہدی رضا
زندگی توں اڈیکاں دے اندر لنگھا

عشق داتاں مرا یار لئی حافظا
عمر بھر کھلی اکھیاں دی باری رہوے

(حافظ محمد حسین)

****

Marfat.com

نعت شریف

میرے بھاگ جگا دے یا مولا — تقدیر بنا دے کوئی گل نہیں
سر صدقہ کملی والے دا — میری آس پجا دے کوئی گل نہیں

تیرا در چھڈ کس در جاواں میں — کہنوں غم دا حال سناواں میں
ایہو ہر ویلے کرلاواں میں — میرے روگ مٹا دے کوئی گل نہیں

سب رنج نے دھونے چھٹ جاون — سب روگ اڈ لڑے کھٹ جاون
غم مک جاون دکھ ٹٹ جاون — سوہنا یار ملا دے کوئی گل نہیں

میری دل دی بر امید ہووے — کدی پاک نبی دی دید ہووے
تاں میں سمجھاں میری عید ہووے — کدی عید کرا دے کوئی گل نہیں

اوہدی دید غریب دا حج ہووے — نت دید کراں جے حج ہووے
اک نظر کرم دی اج ہووے — اک جھلک دکھا دے کوئی گل نہیں

جند بحر گناہ وچہ ڈولدی اے — مدنی ماہی نوں پئی ٹولدی اے
نت نام محمد ﷺ بولدی اے — بیڑی پار لگا دے کوئی گل نہیں

میری نال پیارے دے یاری اے — جہندی شیدا خلقت ساری اے
رہ عشق دی منزل بھاری اے — لگی توڑ نبھا دے کوئی گل نہیں

میرے بھاگ جگا دے یا مولا
تقدیر بنا دے کوئی گل نہیں

Marfat.com

ایہہ آکھاں مرشد کامل نوں — دس کون کرے حل مشکل نوں
لگے روگ ہزاراں اک دل نوں — دکھوں جان چھڑاوے کوئی گل نہیں
میں جاگاں قسمت سو رہی اے — اکھ لبھ لبھ ہر دم رو رہی اے
بے چین طبیعت ہو رہی اے — ذرا ہنس کے وکھاوے کوئی گل نہیں
اکھ مکھ نوری ول تکیا کرے — تک تک کے نجمؔ نہ تھکیا کرے
تند عشق حقیقی کتیا کرے — مینوں کتنا سکھاوے کوئی گل نہیں

نجمؔ

میں نجدی نئیں میں سُنی آں — مینوں نئیں خریدیا جا سکدا
میں پکا ہاں عقیدے دا — نئیں مینوں کوئی تلکا سکدا
جو ہر تھاں نوں لگ جاوے — میں اوہ شیطان دی چابی نئیں
میں پکا ٹھکا سُنی آں
میں خشکی خور وہابی نئیں
میرا پیر محدّث اعظم اے — میں پیرو کار رضا دا ہاں
میں رکھناں جوش تے جذبیاں وچ — رنگ ہر سرکار رضا دا ہاں
حافظ دے اگے اڑ سکدا — کوئی نجدی کوئی وہابی نئیں
میں پکا ٹھکا سُنی آں
میں خشکی خور وہابی نئیں

از حافظ محمد حسین صاحب

Marfat.com

نعت شریف

نہ نیر دگایاں بن دی اے نہ درد سنایاں بن دی اے
اللہ دیا سوہنیا محبوبا گل تیرے بنایاں بن دی اے

محشر وچہ سارے رو رو کے محبوبِ خدا نوں آکھن گے
اج بگڑی قسمت ساریاں دی سرکار دے آئیاں بن دی اے

طیبہ دے سفر دیاں راہیاں نوں بُھل جان نظارے دُنیا دے
اکھیاں دِی عید تے روضے دا دیدار کرایاں بن دِی اے

شبیر دے خوں نے کربل دی مٹی نوں ایہہ فرمایا سی!
حق پیچ دِی عزت سجدے وچہ اج سیس کٹایاں بن دی اے

اس رنگ برنگی دنیا تے کدھرے نہ ہور نظر آوے
جیہڑی رونق کملی والے دے دربار تے جایاں بندی اے

جس دِن دا ظہوری ویکھ لیا دربار محمد ﷺ عربی دا
دِل وچہ تصویر مدینے دی ہن نعت سنایاں بندی اے

صلی اللہ علیہ وسلم

حافظ ایس شہباز نے ذاغ سارے ''دیوبند دے لولنے بند کیتے''
اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

نعت شریف

مینوں شوق مدینے جاون دا کوئی دِل دی حسرت ہور نہیں
اگے سوہنیا تیری مرضی اے میرا تے کوئی زور نہیں

تیرے نام دے تذکرے فرشاں تے تیرے حُسن دے چرچے عرشاں تے
کوئی تھاں نہیں ایسی جس تھاں تے تیرے حُسن دا سوہنیا شور نہیں

مینوں عشق ایہہ کہندا اے حوصلہ رکھ سجناں دی زیارت ہووے گی
پر کی کریئے بے صبری دا میرے دِل وچوں جاندا چور نہیں

دنیا دے لئی ہوون گے ہوراں دے ہور سہارے بھی
پر میرا تے آقا باجھ تیرے کوئی بھی سہارا ہور نہیں

میرا روپ بھی نہیں میرا رنگ بھی نہیں مینوں یار مناون دا ڈھنگ بھی نہیں
میرا عشق بھی رومی ورگا نہیں میری جامی ورگی ٹور نہیں

میں قابلِ رحم سوالی ہاں اللہ میری امداد کرو وا
میں پتلا جُرم خطاواں دا تیرا چور ہاں سینہ زور نہیں

تیری قبر دے اُتے اے حافظ لکھ لوکی دیوے بالن پئے
جے عشق نہیں کملی والے دا کدی روشن ہونی گور نہیں

(حافظ محمد حسین)

Marfat.com

ہجر دا ماہیا (صائم چشتی)

ہن شاماں ڈھلیاں نے
سوہنے دی اُڈیک اندر پیاں روندیاں گلیاں نے

اے بدلو سون دیو
ہُن ورہنو بس وی کرو میرے یار نوں آون دیو

پھیر جم جم ورہیو جے
یار نوں رو کن لئی پھیر بس نہ کریو جے

سانوں غم نے ڈراؤنا کی
یار جے گھر آوے مُڑ موت نے آؤنا کی

اتھرو نہئیں سک سکدے
غم جہنوں سجناں دا، اوہدے غم نہیں مُک سکدے

دُکھ دنیا نوں کی دساں
ٹُر جائے یار جیہدا اس تتڑی نے کی ہساں

غم دل نوں کھاندا اے
رُس جائے یار جیہدا، اوہدا رب رُس جاندا اے

Marfat.com

پھٹ سُتے ہوئے جاگ پئے
یار جے نیئں اُونا وچ بھُٹھی دے سُہاگ پئے
پیّاں بُونداں برسدیاں
سجناں دی دید لئی پیاں راہواں ترس دیاں
اج نبض پئی رُکدی اے
سجناں ہیں مُک چلیاں تیری تاہنگ ناں مکدی اے
اوہنوں پَل پَل ڈر آوے
درداں دی ماری دا جیہدا کوئنت ناں گھر آوے
بے تاب ناں ہویا کر
ناں جگ نوں روآ صاتم کُک کُک کے رویا کر

اسیں اہلحدیث اکھواندے آں

سب حداں توڑی جاندے آں
اسیں اہلحدیث اکھواندے آں
معراج نبی دے قائل نیئں اسیں من دے کوئی دلائل نیئں
بس اپنی گل منواندے آں اسیں اہلحدیث اکھواندے آں

Marfat.com

کوئی ساڈے جیہا خبیث نئیں
جیہڑا من جاوے اوہ اہلحدیث نئیں
چنگا پکا سبق پڑھاندے آں
اسیں اہلحدیث اکھواندے آں

سانوں بہتا کوئی ستاوے نہ
جیہڑ ساڈی سمجھ وچہ آوے نہ
ہر اس گل نوں ٹھکراندے آں
اسیں اہلحدیث اکھواندے آں

نبی کجھ چر رہ کے جاندا رہیا
ساڈے وانگوں پیندا کھاندا رہیا
تدے اپنے نال بلاندے آں
اسیں اہلحدیث اکھواندے آں

اسیں مزاراں اتے جاندے نئیں
اسیں مشرک بنناں چاہندے نئیں
مڑھی گاندھی اتے پھل چڑھاندے آں
اسیں اہلحدیث اکھواندے آں

اسیں کجھ نہیں جاندے پیراں نوں
نئیں کھاندے حلوے کھیراں نوں
کاں تچھوے ڈڈو کھاندے آں
اسیں اہلحدیث اکھواندے آں

اسیں بالکل کسے دے یار نئیں
سانوں رب تے وی اعتبار نئیں
کدوں وچہ خاطر نبی نوں لیاندے آں
اسیں اہلحدیث اکھواندے آں

شخصیتاں بھلیاں بھلیاں نوں
نبیاں تے غوثاں ولیاں نوں
اسیں بتاں دے نال بلاندے آں
اسیں اہلحدیث اکھواندے آں

اسیں ختم درود دواندے نئیں
وڈیاں نوں ثواب پچاندے نئیں
ہتھ جوڑ کے نگروں لاہندے نئیں
اسیں اہلحدیث اکھواندے آں

جیہڑی گل نہ سانوں یاد ہووے
جیہڑی حدیث نہ وچہ ساڈے مفاد ہووے
ضعیف کہہ کے نگروں لاہندے آں
اسیں اہلحدیث اکھواندے آں

دھوتی گوڈیاں اتے رہندی اے
دھنی اتے داڑھی پیندی اے

Marfat.com

جینگار گرڈ کے سر منواندے آں — اسیں اہلحدیث اکھواندے آں
ساڈا اکھلون دا انداز بے ڈھنگا اے — لتاں چوڑیاں تے سر ننگا اے
اسیں دوروں پچھانے جاندے آں — اسیں اہلحدیث اکھواندے آں
دُعا گھٹ ای نکلے منہ دے وچوں — گستاخی ٹپکے لُوں لُوں دے وچوں
توحیدی مَنّنے پر وَنّے آں — اسیں اہلحدیث اکھواندے آں
مسیتے گھٹ اسیں کھلوندے آں — فرض پڑھ کے تتر ہوندے آں
نفلاں سنتاں توں ٹرکاندے آں — اسیں اہلحدیث اکھواندے آں
اسیں مردے دے لگدے نیڑے نئیں — اسیں قبراں وچہ مار دے گیڑے نئیں
گھروں کڈھ کے جان چھڑاندے آں — اسیں اہلحدیث اکھواندے آں
سُنّی ساڈی مسیتوں نس جاوے — جے کوئی بھل بھلیکھے پھس جاوے
آمین کہہ کے دبکاندے آں — اسیں اہلحدیث اکھواندے آں
نئیں سُنّی لاگے آون دیندے — نئیں شرک دا مڈھ مکان دیندے
اسیں روضہ نبی دا ڈھاندے آں — اسیں اہلحدیث اکھواندے آں
اوہ جھکن نئیں دیندا خادم نوں — جس سجدہ نہ کیتا آدم نوں
اوس مرشد لعیں دے پروانے آں — اسیں اہلحدیث اکھواندے آں

اعلحضرتؒ نے حق دی راہ وچوں ، دُور شرک والے گند مند کیتے
پھیلے ہوئے نجدیت دے جال جتنے ، پھڑ کے چھُرا حق دا تند تند کیتے
نتھ سارے گستاخاں نوں پا چھڈی ، کھٹے ہر اک نجدی دے دند کیتے

Marfat.com

بجواب نجدی

کجھ شک ای خود تے کہنا ایں | رب کرے وہابی ہو جاواں
کرہور توہین محمد دی | مرتد شتابی ہو جاواں
توہور ذلیلا چاہونا ایں | کجھ ہور عذابی ہو جاواں
توخود جیہا بنی نوں کہنا ایں | کد سمجھیا رب مربی اے
کرشرانگیزی کہنا ایں | ہذا من فضل ربی اے

توں عرس میلاد نیازاں نوں | پیا بدعت شرک بنانا ایں
قرآں تے متھے تیکن دی | ساڈے تے تہمت لانا ایں
تورہ بدے نبیاں ولیاں نوں | مرکھپ کے مردے آہناں ایں
توں اپنا آپ جلاون لئی | ہتھ بیٹھری شیطانی ڈبی اے
کرشرانگیزی ... ے | ہذا من فضل ربی اے

ہوکھڑا امام دے پچھے وی | توں فاتحہ پڑھدا جاناایں
کر ٹنگاں چوڑیاں مسجد وچہ | پیا سنت توں ٹھکراناایں
توں وچہ حضور الٰہی دے | پیا آکڑ کے وکھلانا ایں
کیوں رہنا ایں وچہ تکبر دے | کیوں رب توں شرم ناں کھاناایں

Marfat.com

کیوں نیت تیری بھیڑی اے   کیوں فطرت تیری کبتی اے
توں آکھیں فعل شیطانی نوں   ہذا من فضل ربی اے

رب خالق کملی والے دے   میلاد دا جشن منایا اے
جبریل نے آکے سدرہ توں   کعبے تے جھنڈا لایا اے
فرشتاں تے خوشیاں ہویاں نے   فلکاں توں گیا سجایا اے
اک آیت دکھاوے اللہ نے   ایہہ منع جیہڑے فرمایا اے
یا منع حدیثوں کر ثابت   جے اک دی ہن ہمت لبھی اے
کیوں گیاں مار کے کہنا ایں   ہذا من فضل ربی اے

ہر عاشق کملی والے دا   میلاد دی خوشی مناندا اے
پڑھ پڑھ کے نعتاں پیاریاں   سرکار توں صدقے جاندا اے
توں ہیکاں کھویں درداں نوں   جگ لعنت نیئوں پاندا اے
سنیاں دا گولا تیرے جیہے   بیبا کتے ٹھیک ڈراندا اے
کیوں اپنی اگ عناداں دی   وچہ سینے تیرے دبی اے
کر شرانگیزی کہنا ایں   ہذا من فضل ربی اے

ہاں نبی دے سچے عاشقاں نے   میلاد دا جشن منایا اے
ابلیس دے وانگوں سڑ سڑ کے   توں سارا زور لگایا اے

Marfat.com

توں روپیا جمن والی نوں   جس تینوں جسم گوایا اے
ساڈلے تے دن ہے خوشیاں دا   رب خاص کرم فرمایا اے
سدہ ہیدے آں توں روندا ایں   ایہہ گل قسمت دی لبھی اے
لکھ لعنت کہویں جہالت نوں   ہذا من فضل ربی اے

کجھ شرم تے کر گستاخیاں دا   توں کیڈا جال وچھایا اے
عاشق دے جوش عقیدت نوں   توں ہو بہو نال ملایا اے
سرکار میری دی آمد تے   ہر ذرے جشن منایا اے
اس جشن نوں کہویں وچارا توں   جو دو جگ دا سرمایہ اے
گاں کھانیاں نوں کد پچ سکدی   حلوے جیہی چیز سلبتی اے
گستاخیاں کر کر کہنا ایں   ہذا من فضل ربی اے

مر مٹ کے اکو گل کر کے   توں شور شرابا پایا اے
ہر جگہ خیانت اپنی دا   توں سکہ خوب چلایا اے
تو شرک دا اڈا سوہنے دے   روضے نوں آکھ سنایا اے
توں اپنے دلوں رب نوں وی   روضے دے وچ دفنایا اے
ہر گل نوں شرک بنائی جا   کیا خوب توحید ایہہ لبھی اے
بیا کہویں شیطانی چالاں نوں   ہذا من فضل ربی اے

فتاویٰ رشیدیہ حصہ دوئم

Marfat.com

توں کملی والے آقا دے — آون دی خوشی مناندا نہیں
سب عیداں جس دے صدقے نے — توں اس دے صدقے جاندا نہیں
شیطان دے وانگوں سڑدا ایں — کجھ خوف خدا دا کھاندا نہیں
ہر تہمت جڑدا جاندا ایں — کیوں دل وچ شرماندا نہیں
تو تکھی پڑھسا۔ نوٹاں دی — کد اج تک دیکھی تھبی اے
لکھ لعنت کہویں جہالت نوں — ہذا من فضل ربی اے

چالاک ناں بہتا بن جا — دھوکے دیاں ٹھپ کتاباں نوں
توں نبی دا ثانی بن دا ایں — کی سمجھیں گا اصحاباں نوں
ہن دُور نہیں رہیا قبریاں دا — گئی دنیا سمجھ حساباں نوں
توں قبر چہ لے کے جانا ایں — دنیا چوں نال عذاباں نوں
نبیؑ ورھدی ازل دیہاڑے توں — تیرے تے لعنت ربی اے
تاہیوں تے کہویں شرارت نوں — ہذا من فضل ربی اے

تیرا تے نریا مجھو لا — بس بیڑا بہن جاندا اے
رب آپ بدیع ہے گستاخا — قرآن پیا فرماندا اے
ہے ساڑا تینوں جاندا اے — جد نعمت کوئی کھاندا اے
پہ چنگھدیاں دودھ نہ نانی دا — دل تیرا نہیں شرماندا اے
ہے بچی وکھی ہیتر دی — لبے دی وکھی کبھی اے

۱۔ فتاوی ثنائیہ ۔ فتاوی نذیریہ

Marfat.com

اس لعنت تائیں کہنا ایں
ہذا من فضل ربی اے

ہاں سنی غوث الاعظم توں
لکھ واری صدقے جاندے نے
اس کامل مرد حقانی دی
عظمت دے گیت سناندے نے
کد رفع یدین ناں کرنے توں
سرکار منع فرماندے نے
نا بیناتینوں سنی کیوں
ناں نظر نمازی آندے نے
چھڈ صائم ایہہ ہاں کمینے نوں
ایہہ تری کفر دی ڈبی اے
بکو اساں کم کرکہندا اے
ہذا من فضل ربی اے

از پھل تے کنڈے (صائم صاحب)

جدوں سپ نوں موت بلاوندی اے
آکے راہ اتے چکر کھاوندا اے
تھوڑا کھائیے تے ہاضمہ ٹھیک رہندا
بہتا کھائیے تے جریانہ جاوندا اے
عیب کڈھدا ایہہ رے بے عیب وچوں
ایہو ملاں توں مرنا چاہوندا اے
ناصر جکیر وہابی دی موت آوے
متھا نال حضور دے لاوندا اے

جیہڑا ناں منے اوہ آزما دیکھے
کسے نجدی دے کول شعور کوئی نئیں
اوہنوں سند ابلیس نئیں کدی دیندا
جیہڑے خشکے کول غرور کوئی نئیں
پڑھدا انج تے بیا قرآن ملاں
دل کھوٹ اے تاہیوں سرور کوئی نئیں
ناصر دیکھ لئیں سارے وہابیاں نوں
داڑھی لمبی پر منہ اتے نور کوئی نئیں

Marfat.com

سلام بحضور سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم

مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمع بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

مہرِ چرخِ نبوت پہ روشن درود
گل باغِ رسالت پہ لاکھوں سلام

شہر یارِ ارم تاجدارِ حرم
نو بہارِ شفاعت پہ لاکھوں سلام

شب اسریٰ کے دولہا پہ دائم درود
نوشہٗ بزمِ جنت پہ لاکھوں سلام

عرش تا فرش ہے جس کے زیرِ نگیں
اس کی قاہر ریاست پہ لاکھوں سلام

خلق کے دادرس سب کے فریادرس
کہف روزِ مصیبت پہ لاکھوں سلام

ربِّ اعلیٰ کی نعمت پہ اعلیٰ درود
حق تعالیٰ کی منت پہ لاکھوں سلام

ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود
حق تعالیٰ کی منت پہ لاکھوں سلام

جس کے آگے سرِ سروراں خم رہیں
اس سرِ تاجِ رفعت پہ لاکھوں سلام

دور و نزدیک کے سننے والے وہ کان
کانِ لعلِ کرامت پہ لاکھوں سلام

جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا
اس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام

جن کے سجدے کو محرابِ کعبہ جھکی
ان بھوؤں کی لطافت پہ لاکھوں سلام

کاش محشر میں جب ان کی آمد ہو اور
بھیجیں سب ان کی شوکت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضاؔ
مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

(اعلیٰحضرت مولانا احمد رضا خاں رحمۃ اللہ علیہ

Marfat.com

مکتبہ غوثیہ رضویہ شاہدرہ کی

مطبوعات

یاد حبیب نعتیہ مجموعہ حصہ اول مع اضافہ شدہ 9/0

یاد حبیب حصہ دوم نعتیں 9/0

کرم یا محمد صلی اللہ علیہ وسلم نعتیں زیر طبع 9/0

کرم یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم " زیر طبع 9/0

یاد محبوب حصہ اول " 9/0

یاد محبوب حصہ دوم " 9/0

ضیائے مصطفے زیر طبع 5/0

تحفۃ الواعظین زیر طبع

وہابی مذہب کا تکفیری افسانہ زیر طبع

سنی علماء کی تقریریں زیر طبع

مدارج السنیہ فی رد علی الوہابیہ زیر طبع

عرفان مصطفے

حقوق اولاد اعلیحضرت 1/50

مولانا قاری محمد جعفر رضوی قادری

Marfat.com

علاقہ شاہدرہ میں دینی کتابوں کا واحد مرکز

قرآن پاک مترجم، بلا ترجمہ، احادیث مبارکہ و تفاسیر، پنجسورہ
اور دیگر دینی و مذہبی کتابیں بارعایت حاصل کریں

علماء اہلسنت کی جیتی جاگتی تقریریں

فقیہ اعظم ابو الخیر مولانا محمد نور اللہ نعیمی بصیرپوری	مولانا ابو الفضل محمد نصر اللہ صاحب نوری
شیخ القرآن علامہ عبد الغفور صاحب ہزاروی	شیر اہلسنت مولانا محمد عنایت اللہ سانگلوی
مولانا محمد شریف صاحب نوری قصوری	مولانا محمد شفیع صاحب اوکاڑوی
مولانا ابو داؤد محمد صادق صاحب	مولانا ابو النور محمد بشیر صاحب کوٹلوی
مولانا عبد الوحید ربانی صاحب	مولانا عطاء المصطفیٰ صاحب جمیل
مولانا محمد اکرم صاحب رضوی	مولانا محمد جعفر رضوی قادری
مولانا اورنگ زیب صاحب قادری	مولانا ابو الطاہر عبد العزیز چشتی

مزید تفصیل کیلئے مندرجہ ذیل پتہ سے فہرست منگوا کر ملاحظہ فرمائیں

مکتبہ غوثیہ رضویہ محمود شہید روڈ شاہدرہ لاہور ۳۵

Marfat.com